रजिस्ट्री सं. डि/221

Registered No. D-221

# भारत का राजपत्र

# THE GAZETTE OF INDIA

# دی گزٹ آف انڈیا

## असाधारण
## EXTRAORDINARY
## غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

حصہ XVII سیکشن I

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اتھارٹی سے شائع کیا گیا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| सं. II | नई दिल्ली | मंगलवार | 2, अगस्त 2005/11 | श्रावण, 1927 | (शक) | खंड I |
| No. II | New Delhi | Tuesday | 2, August 2005/11 | Sravana, 1927 | (Saka) | Vol. I |
| نمبر II | نئی دہلی | منگل | 2/11، اگست 2005 | ساون 1927 | (شک) | جلد I |


# विधि और न्याय मंत्रालय
## (विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 27, मई, 2005/ज्येष्ठ 6, 1927 (शक)

''वक्ला एक्ट 1961'', ''सती (इंसदाद) एक्ट, 1987'', ''केबल टेलीविज़न नेटवर्क (ज़ाब्ता बंदी) एक्ट, 1995'' और ''इंसानी हुकूक़े तहफ़ुफ़ज़ एक्ट, 1993'' का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

# MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
## (LESGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 27th May, 2005/Jyaistha 6, 1927 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Advocates Act, 1961", "The Commission of Sati (Prevention) Act, 1987", "The Cable Television Networks Act, 1995", and "The Protection of Human Rights Act, 1993" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

# وزارت قانون اور انصاف
## (محکمہ وضع قانون)

مندرجہ ذیل ایکٹس بعنوان: ''وکلاء ایکٹ 1961''، ''ستی (انسداد) ایکٹ، 1987''، ''کیبل ٹیلیویژن نٹ ورک (ضابط بندی) ایکٹ، 1995'' اور ''انسانی حقوق تحفظ ایکٹ، 1993'' کا اردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جارہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

**T.K. Viswanathan**
**Secretary to the Government of India**

# وکلاء ایکٹ، 1961

(ایکٹ نمبر 25 بابت 1961

( یکم جنوری 2002ءتک ترمیم شدہ)

(19/مئی 1961)

ایکٹ تاکہ قانونی پیشہ وروں سے متعلق قانون میں ترمیم کی جائے اور اسے یکجا کیا جائے نیز بار کونسلوں اور ایک کل بھارتی بار کی تشکیل کے لیے توضیع کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے بارہویں سال میں حسبِ ذیل قانون وضع کرتی ہے:—

## باب۔I

## ابتدائیہ

### مختصر نام، وسعت اور نفاذ

1۔ (1) اس ایکٹ کو وکلاء ایکٹ، 1961 کہا جائے گا۔

(2) یہ سارے بھارت سے متعلق ہوگا۔

(3) یہ ضمن (4) میں محولہ علاقوں کے سوا تمام علاقوں کی نسبت ایسی تاریخ پر نافذ ہوگا جو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے مقرر کرے اور اس ایکٹ کی مختلف توضیعات کے لیے مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکیں گی۔

(4) یہ ایکٹ ریاست جموں وکشمیر اور گوا، دمن اور دیو کے یونین علاقے کی نسبت ایسی تاریخ پر نافذ ہوگا جو مرکزی حکومت اس بارے میں سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے مقرر کرے، اور اس ایکٹ کی مختلف توضیعات کے لیے مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکیں گی۔

### تعریفات

2۔ (1) اس ایکٹ میں تاوقتیکہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،—

(الف) ''وکیل'' سے اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت کسی بھی فہرست میں درج وکیل مراد ہے؛

(ب) ''مقررہ دن'' سے اس ایکٹ کی کسی توضیع کی نسبت ایسا دن مراد ہے جس دن وہ توضیع نافذ ہو جائے؛

(ج) حذف—

(د) ''بار کونسل'' سے اس ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی بار کونسل مراد ہے؛

(ہ) ''بھارتی بار کونسل'' سے مراد ہے دفعہ 4 کے تحت ایسے علاقوں کے لیے جن پر یہ ایکٹ وسعت پذیر ہے، تشکیل دی گئی بار کونسل؛

(و) حذف——

(ز) ’’عدالت عالیہ‘‘ میں ماسوائے دفعہ 34 کے ضمن (1) اور ضمن (1الف) اور دفعات 42 اور 43 کے، جوڈیشل کمشنر کی عدالت شامل نہیں ہے، اور ریاستی بار کونسل کی نسبت مراد ہے،—

(i) کسی ریاست یا کسی ریاست اور ایک یا ایک سے زیادہ یونین علاقوں کے لیے تشکیل دی گئی بار کونسل کی صورت میں اس ریاست کی عدالت عالیہ؛

(ii) دہلی کے لیے تشکیل دی گئی بار کونسل کی صورت میں دہلی کی عدالت عالیہ؛

(ح) ’’قانون کا گریجویٹ‘‘ سے ایسا شخص مراد ہے جس نے بھارت میں قانون کی رُو سے قائم کی گئی کسی یونیورسٹی سے قانون میں بیچلر کی ڈگری حاصل کی ہو؛

(ط) ’’قانونی پیشہ ور‘‘ سے کسی عدالت عالیہ کا کوئی ایڈوکیٹ یا وکیل، کوئی پلیڈر، مختار، یا محکمہ مال کا ایجنٹ مراد ہے؛

(ی) ’’مقررہ‘‘ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(ق) ’’فہرست‘‘ سے اس ایکٹ کے تحت مرتب کی گئی اور رکھی گئی وکلاء کی فہرست مراد ہے؛

(ل) ’’ریاست‘‘ میں یونین کا علاقہ شامل نہیں ہے؛

(م) ’’ریاستی بار کونسل‘‘ سے دفعہ 3 کے تحت تشکیل دی گئی بار کونسل مراد ہے؛

(ن) ’’ریاستی فہرست‘‘ سے مراد ہے دفعہ 17 کے تحت کسی ریاستی بار کونسل کی مرتب کی گئی اور رکھی گئی وکلاء کی فہرست۔

(2) اس ایکٹ میں کسی ایسے قانون کے حوالے سے، جو ریاست جموں وکشمیر یا یونین کے علاقہ گوا، دمن اور دیو میں نافذ نہ ہو، اس ریاست یا اس علاقے کی نسبت اس ریاست یا اس علاقے میں، جیسی کہ صورت ہو، نافذ مماثل قانون کا، اگر کوئی ہو، حوالہ تعبیر کیا جائے گا۔

## باب II

## بار کونسلیں

### ریاستی بار کونسلیں

3- (1) ایک بار کونسل ہوگی،—

(الف) آندھرا پردیش، بہار، گجرات، جموں کشمیر، جھارکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ، کرناٹک، اڑیسہ، راجستھان، اترپردیش اور اترانچل کی ریاستوں میں سے ہر ریاست کے لیے، جسے اس ریاست کی بار کونسل کہا جائے گا؛

(ب) اروناچل پردیش، آسام، منی پور، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ اور تری پورہ کی ریاستوں کے لیے، جسے آسام، ناگالینڈ، میگھالیہ، منی پور، تری پورہ، میزورم اور اروناچل پردیش کی بار کونسل کہا جائے گا؛

(ج) کیرالہ کی ریاست اور لکشدیپ کے یونین علاقے کے لیے جسے کیرالہ کی بار کونسل کہا جائے گا؛

(ج ج) تامل ناڈو کی ریاست اور پانڈیچری کے یونین علاقے کے لیے جسے مدراس کی بار کونسل کہا جائے گا؛

(ج ج ج) مہاراشٹر اور گوا کی ریاستوں اور دادرا ونگر حویلی اور دمن اور دیو کے یونین علاقے کے لیے جسے مہاراشٹر اور گوا کی بار کونسل کہا جائے گا؛

(د) پنجاب اور ہریانہ کی ریاستوں اور چنڈی گڑھ کے یونین علاقے کے لیے جسے پنجاب اور ہریانہ کی بار کونسل کہا جائے گا؛

(دد) ہماچل پردیش کی ریاست کے لیے جسے ہماچل پردیش کی بار کونسل کہا جائے گا؛

(ہ) مغربی بنگال کی ریاست اور جزائر انڈمان ونکوبار کے یونین علاقے کے لیے جسے مغربی بنگال بار کونسل کہا جائے گا؛ اور

(و) دہلی کے یونین کے علاقے کے لیے جسے دہلی کی بارکونسل کہا جائے گا۔

(2) ریاستی بارکونسل حسبِ ذیل ممبران پر مشتمل ہوگی، یعنی:-

(الف) دہلی کی ریاستی بارکونسل کی صورت میں، بھارت کا ایڈیشنل سالیسٹر جنرل بہ اعتبار عہدہ، آسام، ناگالینڈ، میگھالیہ، منی پور اور تری پورہ کی ریاستی بار کونسل کی صورت میں آسام، منی پور میگھالیہ، ناگالینڈ اور تری پورہ کی ریاستوں کی ہر ریاست کا ایڈوکیٹ جنرل، بہ اعتبار عہدہ، پنجاب اور ہریانہ کی ریاستی بارکونسل کی صورت میں پنجاب اور ہریانہ کی ریاستوں کی ہر ریاست کا ایڈوکیٹ جنرل، بہ اعتبار عہدہ، اور کسی دوسری ریاستی بارکونسل کی صورت میں اس ریاست کا ایڈوکیٹ جنرل، بہ اعتبار عہدہ؛

(ب) ایسی ریاستی بارکونسل کی صورت میں جس کے رائے دہندگان کی تعداد پانچ ہزار سے تجاوز نہ کرتی ہو، پندرہ ممبران، ایسی ریاستی بارکونسل کی صورت میں جس کے رائے دہندگان کی تعداد پانچ ہزار سے تجاوز کرتی ہو لیکن دس ہزار سے زائد نہ ہو، بیس ممبران اور ایسی ریاستی بارکونسل کی صورت میں جس کے رائے دہندگان کی تعداد دس ہزار سے تجاوز کرتی ہو، پچیس ممبران جنہیں متناسب نمائندگی کے نظام کے مطابق قابلِ انتقال واحد ووٹ کے ذریعے ریاستی بارکونسل کی فہرست رائے دہندگان میں مندرج وکلاء میں سے منتخب کیا جائے گا:

بشرطیکہ جہاں تک ممکن ہو سکے ایسے منتخب ممبران میں سے بھارتی بارکونسل کے اس بارے میں بنائے گئے قواعد کے تابع، آدھے ممبران ایسے اشخاص ہوں گے جو کم از کم دس سال کے لیے ریاستی فہرست میں وکلاء درج رہے ہوں، اور کسی ایسے شخص کے تعلق سے، مذکورہ دس سال کی مدت محسوب کرنے میں ایسی کوئی بھی مدت شامل کی جائے گی جس کے دوران یہ شخص بارکونسل ایکٹ، 1926 کے تحت وکلاء کی فہرست میں درج رہا ہو۔

(3) ہر ریاستی بارکونسل کا ایک چیئر مین اور ایک وائس چیئر مین ہوگا جسے کونسل ایسے طریقے سے منتخب کرے گی جس کی صراحت کی جائے۔

(3 الف) وکلاء (ترمیمی) ایکٹ، 1977 (38 بابت 1977) کے نفاذ سے عین قبل کسی ریاستی بارکونسل کے چیئر مین یا وائس چیئر مین کے عہدے پر فائز ہر شخص، ایسے نفاذ پر چیئر مین یا وائس چیئر مین کی حیثیت سے، جیسی کہ صورت ہو، فائز نہیں رہے گا:

بشرطیکہ ایسا ہر شخص اپنے عہدے کے فرائض انجام دیتا رہے گا، تاوقتیکہ وکلاء (ترمیمی) ایکٹ، 1977 (38 بابت 1977) کے نفاذ کے بعد منتخب کیا گیا ہر ریاستی بارکونسل کا چیئر مین یا وائس چیئرین، جیسی کہ صورت ہو، اپنا عہدہ سنبھال لے۔

(4) کوئی وکیل ضمن (2) کے تحت کسی انتخاب میں رائے دینے یا ریاستی بارکونسل کا ممبر منتخب کیے جانے اور ممبر ہونے کا نا اہل ہوگا بجز اس کے وہ ایسی اہلیت رکھتا ہو یا ایسی شرائط پوری کرتا ہو، جن کی بھارتی بارکونسل اس سلسلے میں صراحت کرے، اور کسی ایسے قواعد کے تابع، جو بنائے جائیں، ہر ایک ریاستی بارکونسل ایک فہرست رائے دہندگان مرتب کرے گی اور وقتاً فوقتاً اس پر نظر ثانی کرے گی۔

(5) ضمن (2) کے فقرہ شرطیہ کے کسی امر سے وکلاء (ترمیمی) ایکٹ، 1964 (21 بابت 1964) کے نفاذ سے پہلے منتخب کیے گئے کسی ممبر کی میعاد عہدہ اثر انداز نہیں ہوگی، لیکن ایسے نفاذ کے بعد ہر انتخاب بھارتی بارکونسل کے بنائے گئے قواعد کی توضیعات کے مطابق مذکورہ فقرہ شرطیہ کو موثر بنانے کے لیے منعقد کیا جائے گا۔

(6) ضمن (2) کے فقرہ (ب) کے کسی امر سے وکلاء (ترمیمی) ایکٹ، 1973 (60 بابت 1973) کے نفاذ سے عین قبل تشکیل دی گئی کسی ریاستی بارکونسل میں منتخب اراکین کی نمائندگی اثر انداز نہیں ہوگی، تاوقتیکہ وہ ریاستی بارکونسل اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق تشکیل نہ دی جائے۔

## بھارتی بارکونسل

4۔ (1) ان علاقوں کے لیے جن پر یہ ایکٹ وسعت پذیر ہے ایک بارکونسل ہوگی جو بھارتی بارکونسل کہلائے گی اور جو حسبِ ذیل ممبران پر مشتمل ہوگی، یعنی:-

(الف) بھارت کا اٹارنی جنرل، بہ اعتبار عہدہ؛

(ب) بھارت کا سالیسٹر جنرل، بہ اعتبار عہدہ؛

(ج) ہر ریاستی بار کونسل کا اپنے ممبران میں سے منتخب کیا گیا ایک ممبر۔

(1الف) بھارتی بار کونسل کے ممبر کی حیثیت سے کوئی شخص منتخب ہونے کا اہل نہیں ہوگا تاوقتیکہ وہ دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ شرطیہ میں مصرحہ اہلیت نہ رکھتا ہو۔

(2) بھارتی بار کونسل کا ایک چیئر مین اور وائس چیئر مین ہوگا جنھیں کونسل ایسے طریقے سے منتخب کرے گی جو مقرر کیا جائے۔

(2الف) وکلاء (ترمیمی) ایکٹ، 1977 (38 بابت 1977) کے نفاذ سے عین قبل بھارتی بار کونسل کے چیئر مین یا نائب چیئر مین کے عہدے پر فائز شخص ایسے نفاذ پر چیر مین یا نائب چیئر مین کے، جیسی کہ صورت ہو، عہدے پر فائز نہیں رہے گا:

بشرطیکہ ایسا شخص اپنے عہدے کے فرائض بدستور انجام دیتا رہے گا تاوقتیکہ وکلاء (ترمیمی) ایکٹ، 1977 (38 بابت 1977) کے نفاذ کے بعد منتخب کیا گیا کونسل کا چیئر مین یا نائب چیئر مین، جیسی کہ صورت ہو، اپنا عہدہ سنبھال لے۔

(3) ریاستی بار کونسل کے ذریعہ منتخب بھارتی بار کونسل کے رکن کی میعادِ عہدہ—

(i) ریاستی بار کونسل کے ایسے رکن کی صورت میں، جو بہ اعتبار عہدہ اپنے عہدے پر فائز ہو، اس کے انتخاب کی تاریخ سے دو سال ہوگی یا جب تک وہ ریاستی بار کونسل کا رُکن باقی نہ رہے دونوں صورتوں میں سے جو بھی پہلے ہو؛ اور

(ii) کسی دیگر صورت میں اس مدت کے لیے ہوگی جس کے لیے وہ ریاستی بار کونسل کے رکن کی حیثیت سے عہدے پر فائز رہے۔

## بار کونسل سند یافتہ جماعت ہوگی

5۔ ہر بار کونسل ایک سند یافتہ جماعت ہوگی جس کا دائمی تسلسل ہوگا اور ایک مشترکہ مہر ہوگی اور اُسے منقولہ وغیر منقولہ دونوں قسم کی جائداد حاصل کرنے اور اپنے پاس رکھنے اور معاہدہ کرنے کا اختیار ہوگا اور وہ اس نام سے دعویٰ کر سکے گی اور اُس پر دعویٰ ہو سکے گا، جس نام سے اُسے پکارا جاتا ہو۔

## ریاستی بار کونسلوں کے کارہائے منصبی

6۔ (1) کسی ریاستی بار کونسل کے کارہائے منصبی حسبِ ذیل ہوں گے:-

(الف) اپنی فہرست میں اشخاص کو بحیثیت وکلاء درج کرنا؛

(ب) ایسی فہرست مرتب کرنا اور رکھنا؛

(ج) اپنی فہرست میں موجودہ وکلاء کے خلاف بدعملی کے معاملات درج کرنا اور انہیں طے کرنا؛

(د) اپنی فہرست میں درج وکلاء کے حقوق، مراعات اور مفادات کا تحفظ کرنا؛

(دد) اس دفعہ کے ضمن (2) کے فقرہ (الف) اور دفعہ (7) کے ضمن (2) کے فقرہ (الف) میں محولہ بہبودی اسکیموں کی موثر عمل آوری کی اغراض کے لیے وکلاء کی جماعتوں کی تقویت کو فروغ دینا؛

(ہ) قوانین کی اصلاح کو بڑھاوا دینا اور اس کی حمایت کرنا؛

(ہہ) قانونی موضوعات پر ممتاز ماہرین قانون کے سیمینار منعقد کرنا اور مباحثے کروانا اور قانونی دلچسپی کے جریدے اور مقالے شائع کرنا؛

(ہہہ) مقررہ طریقے سے مفلس اشخاص کو قانونی امداد دلانا؛

(و) بار کونسل کی رقوم کا انتظام اور سرمایہ کاری کرنا؛

(ز) اپنے اراکین کے انتخاب کے لیے توضیع کرنا؛

(زز) دفعہ 7 کے ضمن (1) کے فقرہ (ط) کے تحت دی گی ہدایات کے مطابق یونیورسٹیوں کا دورہ اور معاینہ کرنا؛

(ح) اس ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت اس کو تفویض کیے گئے تمام دیگر کارہائے منصبی انجام دینا؛

(ط) مذکورہ بالا کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لیے ضروری تمام دیگر امور کرنا۔

(2) کوئی ریاستی بارکونسل مقررہ طریقے سے مندرجہ ذیل اغراض کے لیے ایک یا زائد فنڈ قائم کر سکے گی:-

(الف) مفلس، معذور یا دیگر وکلاء کی بہبودی کی اسکیمیں منظم کرنے کے لیے مالی اعانت دینا؛

(ب) اس بارے میں بنائے گئے قواعد کے مطابق قانونی امداد یا مشورہ دینا؛

(ج) قانونی لائبریریاں قائم کرنا۔

(3) کوئی ریاستی بارکونسل ضمن (2) میں مصرحہ تمام اغراض یا ان میں کسی غرض کے لیے کوئی گرانٹس، چندے، تحفے یا خیرات حاصل کر سکے گی جو اُس ضمن کے تحت قائم کیے گئے متعلقہ فنڈ یا فنڈوں میں جمع کی جائے گی۔

## بھارتی بارکونسل کے کارہائے منصبی

7۔ (1) بھارتی بارکونسل کے کارہائے منصبی حسبِ ذیل ہوں گے:-

(الف) حذف———

(ب) وکلاء کے لیے پیشہ ورانہ عمل و آداب کے معیار مقرر کرنا؛

(ج) ایسا ضابطہ مقرر کرنا جس پر اس کی تادیبی کمیٹی اور ہر ریاست کی بارکونسل کی تادیبی کمیٹی عمل کرے گی؛

(د) وکلاء کے حقوق، مراعات اور مفادات کا تحفظ کرنا؛

(ہ) قانونی اصلاح کو فروغ دینا اور اس کی حمایت کرنا؛

(و) اس ایکٹ کے تحت پیدا ہونے والے کسی ایسے امر سے، جو کوئی ریاستی بارکونسل رجوع کرے، نمٹنا اور اس کا فیصلہ کرنا؛

(ز) ریاستی بارکونسلوں کی عام دیکھ بھال اور نگرانی کرنا؛

(ح) قانونی تعلیم کو فروغ دینا اور بھارت کی ایسی یونیورسٹیوں کے، جو ایسی تعلیم دیتی ہوں، اور ریاستی بارکونسلوں کے مشورے سے ایسا تعلیمی معیار مقرر کرنا؛

(ط) ایسی یونیورسٹیوں کو تسلیم کرنا جن کی قانونی ڈگری بحیثیت وکیل اندراج کے لیے اہلیت ہوگی اور اس غرض کے لیے یونیورسٹیوں کا دورہ اور معاینہ کرنا یا ایسی ہدایات کے مطابق ریاستی بارکونسلوں سے یونیورسٹیوں کا دورہ اور معاینہ کروائے گی جو اس بارے میں دے؛

(ط الف) قانونی موضوعات پر ممتاز ماہرین قانون کے سیمنار منعقد کرنا اور مباحثے کروانا اور قانونی دلچسپی کے جریدے اور مقالے شائع کرنا؛

(ط ب) مقررہ طریقے سے مفلس اشخاص کو قانونی امداد دلانا؛

(ط ج) اس ایکٹ کے تحت بحیثیت وکیل درج ہونے کی غرض کے لیے بھارت سے باہر حاصل کی گئی غیر ملکی قانونی اسناد باہمی تبادلے کی بنیادوں پر تسلیم کرنا؛

(ی) بارکونسل کی رقوم کا انتظام اور اس کی سرمایہ کاری کرنا؛

(ک) اپنے اراکین کے انتخاب کے لیے توضیع کرنا؛

(ل) اس ایکٹ کی رو سے یا اس کے تحت تفویض کیے گئے تمام دیگر کارہائے منصبی انجام دینا؛

(م) مذکورہ بالا کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لیے ضروری تمام دیگر امور انجام دینا۔

(2) بھارتی بارکونسل مقررہ طریقے سے ایک یا زائد فنڈ حسبِ ذیل اغراض کے لیے قائم کر سکے گی:-

(الف) مفلس، معذور یا دیگر وکلاء کی بہبودی کی اسکیمیں منظم کرنے کے لیے مالی اعانت کرنا؛

(ب) اس بارے میں بنائے گئے قواعد کے مطابق قانونی امداد یا مشورہ دینا؛

(ج) قانونی لائبریریاں قائم کرنا۔

(3) بھارتی بارکونسل ضمن (2) میں مصرحہ تمام اغراض یا ان میں سے کسی غرض کے لیے گرانٹ، چندہ، تحفہ یا خیرات حاصل کر سکے گی جو اس ضمن کے تحت

قائم کیے گئے مناسب فنڈ یا فنڈوں میں جمع کی جائے گی۔

## بین الاقوامی جماعتوں کی رکنیت

7الف بھارتی بارکونسل بین الاقوامی قانونی جماعتوں کی رکن بن سکے گی جیسے کہ بین الاقوامی بار ایسوسی ایشن یا بین الاقوامی قانونی امداد ایسوی ایشن، ایسی جماعتوں کو ایسی رقم بطور چندہ یا دیگر طور پر دے سکے گی جسے وہ مناسب سمجھے اور بین الاقوامی قانونی امداد کانفرنس یا سیمنار میں اپنے نمائندوں کی شرکت کے اخراجات کا اختیار دے سکے گی۔

## بھارتی بارکونسل کے اراکین کی میعاد عہدہ

8۔ ریاستی بارکونسل کے منتخب رکن کی میعاد عہدہ (دفعہ 54 میں محولہ منتخب رکن کے سوائے) اس کے انتخاب کے نتیجے کی اشاعت کی تاریخ سے پانچ سال کے لیے ہوگی:

بشرطیکہ جب ریاستی بارکونسل مذکورہ میعاد کے منقضی ہونے سے قبل اپنے اراکین کے انتخاب کروانے میں قاصر رہے، تو بھارتی بارکونسل، حکم نامے کے ذریعے، تحریری طور پر درج کی گئی وجوہات کی بنا پر مذکورہ میعاد کو ایسی مدت تک بڑھائے گی جو چھ ماہ سے زائد نہ ہو۔

## انتخاب کی غیر موجودگی میں خصوصی کمیٹیوں کی تشکیل

8الف۔(1) جب کوئی ریاستی بارکونسل، دفعہ 8 میں محولہ پانچ سال کی مدت منقضی ہونے سے قبل یا توسیع کی گئی مدت میں، جیسی کہ صورت ہو، اپنے اراکین کا انتخاب کروانے میں قاصر رہے، بھارتی بارکونسل ایسی مدت منقضی ہونے کے دن کے فوراً بعد، ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دے گی جس میں مندرجہ ذیل شامل ہوں گے؛ یعنی:—

(i) دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ (الف) میں محولہ ریاستی بارکونسل کا بااعتبار عہدہ رکن اس کا چیئرمین ہوگا:

بشرطیکہ جب ایک سے زیادہ بہ اعتبار عہدہ اراکین ہوں، تو ان میں سے سینیر چیرمین ہوگا؛ اور

(ii) بھارتی بارکونسل، ریاستی بارکونسل کی انتخابی فہرست میں درج وکلاء میں سے دو اراکین نامزد کرے گی۔

(2) خصوصی کمیٹی کی تشکیل دیے جانے پر اور جب تک کہ ریاستی بارکونسل کی تشکیل دی جائے—

(الف) ریاستی بارکونسل کی تمام جائداد اور اثاثے خصوصی کمیٹی میں مرکوز ہونگے؛

(ب) ریاستی بارکونسل کے تمام حقوق، ذمہ داریاں اور قانونی معاہدے، خواہ وہ کسی معاہدے یا دیگر طور پر پیدا ہوں، خصوصی کمیٹیوں کے حقوق، ذمہ داریاں اور قانونی معاہدے ہوں گے؛

(ج) کسی تادیبی معاملے یا دیگر طور کی نسبت ریاستی بارکونسل کے روبرو تمام کارروائیاں، خصوصی کمیٹی کو منتقل ہوں گی۔

(3) ضمن (1) کے تحت تشکیل دی گئی خصوصی کمیٹی، ایسی ہدایات کے مطابق جو بھارتی بارکونسل اس کو اس بارے میں دے، ضمن (1) کے تحت اس کی تشکیل کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر ریاستی بار کونسل کا انتخاب منعقد کرے گی، اور جب خصوصی کمیٹی مذکورہ چھ ماہ کے اندر انتخاب منعقد کروانے میں قاصر رہے، تو بھارتی بارکونسل اس بارے میں تحریری طور پر وجوہات قلم بند کرنے کے بعد مذکورہ مدت کی توسیع کرے گی۔

## تادیبی کمیٹی

9۔ (1) بارکونسل ایک یا زائد تادیبی کمیٹیاں تشکیل دے گی جن میں سے ہر ایک کمیٹی تین اشخاص پر مشتمل ہوگی جن میں سے دو کا انتخاب بارکونسل اپنے ہی

ارکان میں سے کرے گی اور دوسرا رکن ایسا شخص ہوگا جس کو کونسل نے ایسے وکلاء میں سے نامزد کیا ہو، جو دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ شرطیہ میں مصرحہ قابلیت رکھتا ہو اور جو کونسل کا رکن نہ ہو، اور تادیبی کمیٹی میں سب سے سینیر وکیل اس کا چیئر مین ہوگا۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود وکلاء (ترمیمی) ایکٹ، 1964 (21 بابت 1964) کے نفاذ سے پہلے تشکیل دی گئی تادیبی کمیٹی اس کے زیرغور کارروائی کو نمٹائے گی گویا کہ مذکورہ ایکٹ کی رو سے اس دفعہ میں ترمیم نہیں کی گئی تھی۔

## قانونی امداد کمیٹیوں کی تشکیل

9 الف (1) بارکونسل ایک یا زائد قانونی امداد کمیٹیاں تشکیل دے سکے گی جن کے اراکین کی تعداد نو سے زیادہ اور پانچ سے کم نہ ہو جو مقرر کی جائے۔

(2) قانونی امداد کمیٹی کے اراکین کی اہلیت، انتخاب کا طریقہ اور میعاد عہدہ ایسا ہوگا جو مقرر کیا جائے۔

## تادیبی کمیٹیوں کے سوا کمیٹیوں کی تشکیل

10۔ (1) ریاستی کونسل مندرجہ ذیل مستقل کمیٹیاں تشکیل دے گی، یعنی:-

(الف) کونسل کے اپنے اراکین میں سے منتخب کیے گئے پانچ اراکین پر مشتمل ایک عاملانہ کمیٹی؛

(ب) کونسل کے اپنے اراکین میں سے منتخب کیے گئے تین اراکین پر مشتمل ایک اندراج کمیٹی۔

(2) بھارتی بارکونسل مندرجہ ذیل مستقل کمیٹیاں تشکیل دے سکے گی، یعنی:-

(الف) کونسل کے اپنے اراکین میں سے منتخب کیے گئے نو اراکین پر مشتمل ایک عاملانہ کمیٹی؛

(ب) ایک قانونی تعلیم کمیٹی جو دس اراکین پر مشتمل ہوگی جن میں سے پانچ اراکین کونسل کے اپنے منتخب کیے گئے اراکین میں سے ہوں گے اور پانچ ایسے شخص ہوں گے جو کونسل کے نامزد ہوں اور جو اس کے رکن نہ ہوں۔

(3) ریاستی بارکونسل اور بھارتی بارکونسل اپنے اراکین میں سے ایسی کمیٹیاں تشکیل دے سکے گی جنہیں وہ اس ایکٹ کی توضیعات کے عملدرآمد کے لیے ضروری سمجھے۔

## بارکونسل اور اس کی کمیٹیوں کی کارروائی

10 الف (1) بھارتی بارکونسل کا اجلاس نئی دہلی یا ایسی دیگر جگہ پر ہوگا جس کا تعین وہ تحریری طور پر وجوہات قلم بند کر کے کرے۔

(2) کسی ریاستی بارکونسل کا اجلاس اس کے صدر مقام یا ایسی جگہ پر ہوگا جس کا تعین وہ تحریری طور پر وجوہات قلم بند کر کے کرے۔

(3) بارکونسل کی تشکیل دی گئی تادیبی کمیٹیوں کے سوائے کمیٹیاں اپنی اپنی بارکونسلوں کے صدر مقامات پر اجلاس کریں گی۔

(4) اپنے اجلاسوں میں ہر ایک بارکونسل اور اس کی ہر ایک کمیٹی ماسوائے تادیبی کمیٹی کے، کارروائی کے متعلق ضابطے کے ایسے قواعد پر عمل کرے گی جو مقرر کیے جائیں۔

(5) دفعہ 9 کے تحت تشکیل دی گئی تادیبی کمیٹیوں کا اجلاس ایسے اوقات اور جگہوں پر ہوگا اور وہ اپنے اجلاسوں میں کارروائی کے متعلق ضابطے کے ایسے قواعد پر عمل کرے گی جو مقرر کیے جائیں۔

## بارکونسل کے اراکین کی نااہلیت

10 ب۔ بارکونسل کا کوئی منتخب رکن اپنے عہدے سے دستبردار تصور کیا جائے گا، اگر ایسی بارکونسل جس کا وہ رکن ہو، یہ قرار دے کہ وہ ایسی کونسل کے تین اجلاسوں سے معقول وجہ کے بغیر غیر حاضر رہا ہے، یا اگر اس کا نام وکلاء کی فہرست سے کسی وجہ سے خارج کیا گیا ہے یا اگر وہ بصورت دیگر بھارتی بارکونسل کے بنائے گئے قواعد کے تحت نااہل ہو۔

## بارکونسل کا عملہ

11۔ (1) ہر بارکونسل اپنے عملے کے لیے ایک سکریٹری اور ایک اکاونٹنٹ اور اتنے اشخاص جن کو وہ ضروری سمجھے، مقرر کرے گی۔

(2) سکریٹری اور اکاؤنٹنٹ کی، اگر کوئی ہو، ایسی اہلیت ہوگی جو مقرر کی جائے۔

## حسابات اور آڈٹ

12۔ (1) ہر بارکونسل حساب کے ایسے کھاتے اور دیگر کھاتے ایسے فارم کے مطابق اور ایسے طریقے سے رکھوائے گی جو مقرر کیا جائے۔

(2) بارکونسل کے حسابات کا آڈٹ کمپنی ایکٹ، 1956 (1 بابت 1956) کے تحت کمپنیوں کے آڈیٹروں کی حیثیت سے عمل کرنے کے اہل آڈیٹروں سے ایسے اوقات پر اور ایسے طریقے سے کروایا جائے گا جو مقرر کیا جائے۔

(3) ہر ایک مالی سال کے اختتام پر، جس قدر جلد ممکن ہو سکے لیکن جو اگلے سال کی 31 دسمبر کے بعد نہ ہو، ریاستی بارکونسل اپنے حسابات کی نقل آڈیٹروں کی رپورٹ کے ہمراہ بھارتی بارکونسل کو بھیجے گی اور اسے سرکاری گزٹ میں شائع کروائے گی۔

(4) ہر ایک مالی سال کے اختتام پر، جس قدر جلد ممکن ہو سکے لیکن جو اگلے سال کی 31 دسمبر کے بعد نہ ہو، بھارتی بارکونسل اپنے حسابات کی نقل آڈیٹروں کی رپورٹ کے ہمراہ مرکزی حکومت کو بھیجے گی اور اسے سرکاری گزٹ میں شائع کروائے گی۔

## بارکونسلوں اور اس کی کمیٹیوں میں خالی جگہوں کی وجہ سے کی گئی کارروائی کا کالعدم نہ ہونا

13۔ بارکونسل یا اس کی کسی کمیٹی کے کیے گئے کسی فعل پر محض اس وجہ سے اعتراض نہیں کیا جائے گا کہ کونسل یا کمیٹی میں، جیسی کہ صورت ہو، کوئی جگہ خالی ہے یا اس کی تشکیل میں کوئی خامی ہے۔

## بعض وجوہات پر بارکونسلوں کے انتخاب پر اعتراض نہ ہوگا

14۔ کسی بارکونسل کے کسی رکن کے انتخاب پر محض اس وجہ سے اعتراض نہیں کیا جائے گا کہ اس انتخاب میں رائے دینے کے مستحق کسی شخص کو مناسب اطلاع نہیں دی گئی ہے اگر تاریخ کی اطلاع اس تاریخ سے کم از کم تیس دن پہلے سرکاری گزٹ میں شائع کی گئی ہو۔

## قواعد بنانے کا اختیار

15۔ (1) بارکونسل اس باب کی اغراض کی عمل درآمدی کے لیے قواعد بنا سکے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ قواعد کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل امور کی توضیع ہو سکے گی—

(الف) خفیہ ووٹ کے ذریعے بارکونسل کے اراکین کا انتخاب جس میں ایسی شرائط شامل ہیں جن کے تابع کوئی شخص بذریعہ ڈاک ووٹ کے حق کا استعمال کر سکتا ہے، فہرست رائے دہندگان مرتب اور اس پر نظر ثانی کر سکتا ہے اور ایسا طریقہ جس سے انتخابی نتائج شائع کیے جائیں گے؛

(ب) حذف——

(ج) بارکونسل کے چیئرمین اور نائب چیئرمین کے انتخاب کا طریقہ؛

(د) ایسا طریقہ جس سے اور ایسا حاکم جس کے ذریعے بارکونسل کے انتخاب کی جوازیت یا چیئرمین یا نائب چیئرمین کے عہدے کی نسبت شکوک اور تنازع کا حتمی فیصلہ کیا جائے گا؛

(ہ) حذف——

(و) بارکونسل میں اتفاقی خالی جگہوں کا پر کرنا؛

(ز) بارکونسل کے چیئر مین اور نائب چیئر مین کے اختیارات اور فرائض؛

(زالف) دفعہ 6 کے ضمن (2) اور دفعہ (7) کے ضمن (2) میں محولہ بارکونسل سے مالی امداد دینے یا قانونی مدد یا مشورہ دینے کے لیے ایک یا ایک سے زیادہ فنڈ قائم کرنا؛

(زب) غریبوں کو قانونی امداد اور مشورے کا اہتمام کرنا، اس غرض کے لیے کمیٹیوں اور ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل اور ان کے کارہائے منصبی اور ایسی کارروائیوں کی تفصیل جن کی نسبت قانونی امداد یا مشورہ دیا جائے؛

(ح) بارکونسل کے اجلاس بلانا اور منعقد کرنا، ان میں کارروائی چلانا اور کورم پورا کرنے کے لیے اراکین کی ضروری تعداد؛

(ط) بارکونسل کی کسی بھی کمیٹی کی تشکیل اور کارہائے منصبی اور ایسی کسی بھی کمیٹی کے اراکین کی میعادِ عہدہ؛

(ی) کسی ایسی کمیٹی کے اجلاس بلانا اور منعقد کرنا، ان میں کارروائی چلانا اور کورم پورا کرنے کے لیے اراکین کی ضروری تعداد؛

(ک) بارکونسل کے سکریٹری، اکاؤنٹنٹ اور دیگر ملازمین کی اہلیت اور شرائط ملازمت؛

(ل) بارکونسل کے ذریعہ حساب کے کھاتے اور دیگر کھاتے رکھے جانا؛

(م) آڈیٹروں کی تقرری اور بارکونسل کے حسابات کا آڈٹ؛

(ن) بارکونسل کے فنڈوں کا انتظام اور سرمایہ کاری۔

(3) اس دفعہ کے تحت کسی ریاستی بارکونسل کے بنائے گئے قواعد موثر نہ ہوں گے بجز اس کے کہ بھارتی بارکونسل نے اُن کی منظوری دی ہو۔

## باب III

## وکلاء کا داخلہ اور اندراج

### سینئر اور دیگر وکلاء

16۔ (1) وکلاء کے دو درجے ہوں گے یعنی سینئر وکلاء اور دیگر وکلاء۔

(2) کوئی وکیل اپنی مرضی سے سینئر وکیل کی حیثیت سے نامزد کیا جاسکے گا اگر سپریم کورٹ یا عدالت عالیہ کی یہ رائے ہو کہ اپنی قابلیت، وکالت کی مدت یا قانون کی خصوصی مہارت یا تجربے کی رو سے وہ ایسی امتیازی حیثیت کا حقدار ہے۔

(3) سینئر وکیل، اپنے پیشے کے معاملے میں، ایسی پابندیوں کے تابع ہوں گے جو بھارتی بارکونسل قانونی پیشے کے مفاد میں مقرر کرے۔

(4) سپریم کورٹ کا ایسا وکیل جو مقررہ تاریخ سے عین قبل اس کورٹ کا سینیر وکیل تھا، اس دفعہ کی اغراض کے لیے سینئر وکیل متصور ہوگا:

بشرطیکہ جب ایسا کوئی سینئر وکیل 31 ردسمبر 1956 سے پہلے ایسی بارکونسل کو، جس نے ایسی فہرست رکھی ہو جس میں اس کا نام درج ہو، یہ درخواست دے کہ وہ سینیر وکیل کی حیثیت سے درج رہنے کا خواہشمند نہیں، تو بارکونسل درخواست کو منظور کر سکے گی اور فہرست میں حسبہ ردوبدل کیا جائے گا۔

### ریاستی بارکونسل وکلاء کی فہرستیں مرتب کریں گی

17۔ (1) ہر ریاستی بارکونسل وکلاء کی فہرست مرتب کرے اور رکھے گی جس میں مندرجہ ذیل اشخاص کے نام اور پتے درج ہوں گے:-

(الف) ایسے تمام اشخاص جو مقررہ تاریخ سے عین قبل بھارتی بارکونسل ایکٹ، 1926 (38 بابت 1926) کے تحت کسی بھی عدالت عالیہ کی فہرست میں بحیثیت وکلاء درج تھے جن میں ایسے اشخاص شامل ہیں جو بھارت کے شہری ہوتے ہوئے، 15 راگست 1947ء سے قبل مذکورہ ایکٹ کے تحت کسی ایسے علاقے میں بحیثیت وکلاء درج تھے، جو مذکورہ تاریخ سے پہلے بھارت میں شامل تھا جس کی تعریف حکومت بھارت ایکٹ، 1935 میں کی گئی ہے، اور

جو کسی وقت مقررہ طریقے سے بار کونسل کی حدود کے اندر وکالت کرنے کے ارادے کا اظہار کریں؛

(ب) دیگر تمام ایسے اشخاص جو اس ایکٹ کے تحت مقررہ تاریخ پر یا اس کے بعد ریاستی بار کونسل کی فہرست میں بحیثیت وکلاء درج ہوں؛

(2) وکلاء کی ایسی فہرست دو حصوں پر مشتمل ہوگی، پہلے حصے میں سینئر وکلاء کے نام اور دوسرے حصے میں دیگر وکلاء کے نام درج ہوں گے۔

(3) اس دفعہ کے تحت کسی ریاستی بار کونسل کی مرتب کی گئی اور رکھی ہوئی وکلاء کی فہرست کے ہر ایک حصے میں اندراجات سینیارٹی کے لحاظ سے ہوں گے، اور کسی ایسے قاعدے کے تابع جو اس بارے میں بھارتی بار کونسل بنائے، ایسی سینیارٹی کا تعین حسبِ ذیل طریقے سے کیا جائے گا:-

(الف) ضمن (1) کے فقرہ (الف) میں محولہ کسی وکیل کی سینیارٹی کا تعین بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 (38 بابت 1926) کے تحت اس کے اندراج کی تاریخ کے مطابق کیا جائے گا؛

(ب) کسی ایسے شخص کی سینیارٹی کا تعین جو مقررہ تاریخ سے عین قبل سپریم کورٹ کا سینئیر وکیل تھا، فہرست کے پہلے حصے کی غرض کے لیے ایسے اصولوں کے مطابق کیا جائے گا جن کی بھارتی بار کونسل صراحت کرے؛

(ج) حذف ———

(د) کسی ایسے دیگر شخص کی سینیارٹی کا تعین، جس کا مقررہ تاریخ پر یا اس کے بعد بحیثیت سینئر وکیل اندراج کیا جائے یا جسے بحیثیت وکیل داخل کیا جائے، ایسے اندراج یا داخلے کی تاریخ سے کیا جائے گا، جیسی کہ صورت ہو؛

(ہ) فقرہ (الف) میں درج کسی امر کے باوجود کسی اٹارنی کی سینیارٹی کا تعین، خواہ وہ وکلاء (ترمیمی) ایکٹ، 1980 کے نفاذ سے پہلے یا اس کے بعد بحیثیت وکیل درج کیا گیا ہو، بحیثیت اٹارنی اس کے درج فہرست ہونے کی تاریخ کے مطابق کیا جائے گا۔

(4) کسی بھی شخص کو ایک سے زیادہ ریاستی بار کونسل کی فہرست میں بحیثیت وکیل درج نہیں کیا جائے گا۔

## ایک ریاستی فہرست سے دوسری میں نام کی منتقلی

18۔ (1) دفعہ 17 میں درج کسی امر کے باوجود، کوئی ایسا شخص جس کا نام بحیثیت وکیل کسی ریاستی بار کونسل کی فہرست میں درج ہو، مقررہ فارم پر بھارتی بار کونسل کو اس کا نام اس ریاستی بار کونسل کی فہرست سے کسی دوسری ریاستی بار کونسل کی فہرست میں منتقل کرنے کی درخواست دے سکے گا اور، کسی ایسی درخواست کی وصولی پر بھارتی بار کونسل یہ ہدایت دے گی کہ ایسے شخص کا نام، کسی فیس کی ادائیگی کے بغیر، پہلی متذکرہ ریاستی بار کونسل کی فہرست سے خارج کیا جائے اور دوسری ریاستی بار کونسل کی فہرست میں درج کیا جائے اور متعلقہ ریاستی بار کونسلیں ایسی ہدایت پر عمل کریں گی:

بشرطیکہ جب منتقلی کی کوئی ایسی درخواست کسی ایسے شخص نے دی ہو جس کے خلاف کوئی تادیبی کارروائی زیر سماعت ہو یا جب کسی دیگر وجہ سے بھارتی بار کونسل کو یہ گمان ہو کہ منتقلی کی درخواست نیک نیتی سے نہیں دی گئی ہے اور یہ کہ منتقلی نہیں کی جانی چاہیے، تو بھارتی بار کونسل ایسے شخص کو جس نے یہ درخواست دی ہو اس بارے میں عرضداشت پیش کرنے کا موقعہ دینے کے بعد درخواست رد کر سکے گی۔

(2) شکوک رفع کرنے کے لیے ذریعہ ہذا یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جب ضمن (1) کے تحت کسی وکیل کی دی گئی درخواست پر اس کا نام ایک ریاستی بار کونسل کی فہرست سے دوسری ریاستی بار کونسل کی فہرست میں منتقل کیا جائے، تو موخر الذکر فہرست میں اس کی سینیارٹی وہی رہے گی جس کا وہ اول الذکر فہرست میں حقدار تھا۔

## ریاستی بار کونسلیں وکلاء کی فہرستوں کی نقول بھارتی بار کونسل کو بھیجیں گی

19۔ ہر ریاستی بار کونسل بھارتی بار کونسل کو اس ایکٹ کے تحت پہلی بار اُس کی مرتب کی گئی وکلاء کی مستند فہرست کی نقل بھیجے گی اور اس کے بعد بھارتی بار کونسل کو ایسی فہرست میں تمام ردوبدل اور اضافوں سے مطلع کرے گی جونہی وہ کیے جائیں۔

## سپریم کورٹ کے بعض وکلاء کو درج فہرست کرنے کے لیے خصوصی توضیع

20۔ (1) اس باب میں درج کسی امر کے باوجود، ہر ایسا وکیل جو حق کی بنا پر مقررہ تاریخ سے قبل سپریم کورٹ میں وکالت کرنے کا حقدار تھا اور جس کا نام کسی ریاستی فہرست میں درج نہیں ہے، مقررہ وقت کے اندر، ایک مقررہ فارم پر بھارتی بار کونسل کو کسی ریاستی بار کونسل کی فہرست میں اپنا نام درج کرنے کے ارادے کا اظہار کرے گا اور اُس کی وصولی پر بھارتی بار کونسل یہ ہدایت دے گی کہ ایسے وکیل کا نام کسی فیس کی ادائیگی کے بغیر اس ریاستی بار کونسل کی فہرست میں درج کیا جائے اور متعلقہ بار کونسلیں ایسی ہدایت پر عمل کریں گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت بھارتی بار کونسل کی ہدایت کی تعمیل میں ریاستی فہرست میں کیا گیا کوئی اندراج دفعہ 17 کے ضمن (3) کی توضیعات کے مطابق تعین کی گئی سینیارٹی کی ترتیب سے کیا جائے گا۔

(3) ضمن (1) میں محولہ کوئی وکیل مقررہ وقت کے اندر اپنا ارادہ ظاہر نہ کرے یا ظاہر کرنے سے قاصر رہے، تو اس کا نام دہلی کی ریاستی بار کونسل کی فہرست میں درج کیا جائے گا۔

## سینیارٹی سے متعلق تنازعات

21۔ (1) جب دو یا زائد اشخاص کی سنیارٹی کی تاریخ ایک ہی ہو تو، عمر میں بڑے شخص کو دوسرے سے سینیر شمار کیا جائے گا۔

(2) متذکرہ بالا کے تابع، اگر کسی شخص کو سینیارٹی سے متعلق کوئی تنازعہ پیدا ہو جائے تو اسے متعلقہ ریاستی بار کونسل کو فیصلے کے لیے رجوع کیا جائے گا۔

## اندراج کا سرٹیفکیٹ

22۔ (1) ریاستی بار کونسل مقررہ فارم پر ایسے ہر ایک شخص کو اندراج کا ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گی جس کا نام اس نے ایکٹ ہذا کے تحت اس کی مرتب کی گئی وکلاء کی فہرست میں درج کیا ہو۔

(2) ہر ایسا شخص جس کا نام ریاستی فہرست میں اس طرح درج ہو، اپنی مستقل رہائش میں کسی تبدیلی کی اطلاع ایسی تبدیلی سے نوّے دن کے اندر ریاستی بار کونسل کو دے گا۔

## حق سماعت ماقبل

23۔ (1) بھارت کے اٹارنی جنرل کو تمام دیگر وکلاء کے مقابلے میں حقِ سماعت ماقبل حاصل ہوگا۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کے تابع، بھارت کے سالیسٹر جنرل کو تمام دیگر وکلاء کے مقابلے میں حق سماعت ماقبل حاصل ہوگا۔

(3) ضمنات (1) اور (2) کی توضیعات کے تابع، بھارت کے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کو تمام دیگر وکلاء کے مقابلے میں حق سماعت ماقبل حاصل ہوگا۔

(3الف) ضمنات (1)، (2) اور (3) کی توضیعات کے تابع، بھارت کے سیکنڈ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کو تمام دیگر وکلاء کے مقابلے میں حقِ سماعت ماقبل حاصل ہوگا۔

(4) ضمنات (1)، (2)، (3) اور (3الف) کی توضیعات کے تابع، کسی ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کو دیگر تمام وکلاء کے مقابلے میں حقِ سماعت ماقبل حاصل ہوگا اور ایڈوکیٹس جنرل کے مابین حق سماعت ماقبل کا تعین ان کی اپنی اپنی سینیارٹی کے مطابق کیا جائے گا۔

(5) متذکرہ بالا کے تابع —

(i) سینیر وکلاء کو دیگر تمام وکلاء کے مقابلے میں حقِ سماعت ماقبل حاصل ہوگا، اور

(ii) سینیر وکلاء کے مابین اور دیگر وکلاء کے مابین حقِ سماعت ماقبل کا تعین ان کی اپنی اپنی سینیارٹی کے مطابق کیا جائے گا۔

## کسی ریاستی فہرست میں بحیثیت وکلاء درج کیے جانے والے اشخاص

24۔ (1) اس ایکٹ کی، اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی توضیعات کے تابع، کوئی شخص کسی ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل درج کئے جانے کا اہل ہوگا، اگر وہ حسب ذیل شرائط پوری کرتا ہو، یعنی:۔

(الف) وہ بھارت کا باشندہ ہو:

بشرطیکہ اس ایکٹ میں درج دیگر توضیعات کے تابع، کسی دیگر ملک کے باشندے کو کسی ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل درج کیا جاسکتا ہے، اگر بھارت کے، باقاعدہ اہل، باشندوں کو اس دیگر ملک میں قانون کی وکالت کرنے کی اجازت دی جاتی ہو؛

(ب) اس نے اکیس سال کی عمر مکمل کی ہو؛

(ج) اس نے قانون کی ڈگری حاصل کی ہو—

(i) 12 مارچ 1967 سے قبل، بھارت کی عملداری میں کسی یونیورسٹی سے؛ یا

(ii) 15 اگست 1947 سے قبل، کسی ایسے علاقے میں کسی یونیورسٹی سے جو اس تاریخ سے قبل بھارت میں شامل تھا جیسا کہ حکومت بھارت ایکٹ، 1935 میں تعریف کی گئی ہے؛ یا

(iii) 12 مارچ 1967 کے بعد، بہ استثنا اس کے جس کی توضیع فقرہ (iii الف) میں کی گئی ہے، بھارت میں کسی ایسی یونیورسٹی سے جسے بھارتی بارکونسل نے، اس ایکٹ کی اغراض کے لیے تسلیم کیا ہو، قانونی مطالعے کا تین سالہ کورس کرنے کے بعد؛ یا

(iii الف) بھارت میں کسی ایسی یونیورسٹی سے جسے بھارتی بارکونسل نے اس ایکٹ کی اغراض کے لیے تسلیم کیا ہو، قانونی مطالعے کا ایسا کورس کرنے کے بعد جس کی مدت 68-1967 کے تعلیمی یا اس سے قبل کسی تعلیمی سال سے شروع ہونے والے دو تعلیمی برسوں سے کم نہ ہو؛ یا

(iv) کسی دیگر صورت میں، بھارت کی عملداری سے باہر کسی یونیورسٹی سے ڈگری اگر اسے اس ایکٹ کی اغراض کے لیے بھارتی بارکونسل تسلیم کرتی ہو، یا وہ بیرسٹر ہو اور اسے 31 دسمبر 1976 سے پہلے بار کے لیے نامزد کیا گیا ہو جس کی بمبئی یا کلکتہ کی عدالت عالیہ نے اس عدالت عالیہ کے اٹارنی کے طور پر اندراج کے لیے صراحت کی ہو، یا قانون میں دیگر ایسی کوئی بیرونی اہلیت حاصل کی ہو جس کو بھارتی بارکونسل اس ایکٹ کے تحت بحیثیت وکیل داخلے کی غرض سے تسلیم کرتی ہو؛

(د) حذف———

(ہ) وہ ایسی دیگر شرائط پوری کرتا ہو جن کی صراحت اس باب کے تحت ریاستی بارکونسل کے بنائے گئے قواعد میں کی جائے؛

(و) اُس نے، اندراج کی نسبت، محصول اسٹامپ، اگر کوئی ہو، جو بھارتی اسٹامپ ایکٹ، 1899 (2 بابت 1899) کے تحت واجب الاخذ ہو اور ریاستی بارکونسل کو چھ سو روپے کی واجب الادا اندراج فیس ادا کی ہو اور بھارتی بارکونسل کو اس کے حق میں بنک ڈرافٹ کے ذریعے ایک سو پچاس روپے واجب الادا اندراج فیس ادا کی ہو:

بشرطیکہ جب ایسا شخص درج فہرست ذاتوں یا درج فہرست قبائل کا رکن ہو اور وہ اس امر کا ایسے حاکم کا، جو مقرر کیا جائے، ایک سر ٹیفکیٹ پیش کرے، تو ریاستی بارکونسل کو واجب الادا اندراج فیس ایک سو روپے اور بھارتی بارکونسل کو پچیس روپے واجب الادا اندراج فیس ہوگی۔

**تشریح:—** اس ضمن کی اغراض کے لیے کسی شخص کا بھارت کی کسی یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری اس تاریخ سے حاصل کرنا متصور ہوگا جس تاریخ پر اس ڈگری کے لیے امتحان کے نتائج یونیورسٹی اپنے نوٹس بورڈ یا دیگر طور پر شائع کرے جس میں اسے اس امتحان میں کامیاب قرار دیا گیا ہو۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود، کسی وکیل یا پلیڈر کو، جو قانون کا گریجوٹ ہو، کسی ریاستی فہرست میں بطور وکیل داخل کیا جاسکے گا اگر وہ—

(الف) ایسے اندراج کے لیے اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق مقررہ تاریخ سے دو برسوں کے اندر درخواست دے؛

(ب) ضمن (1) کے فقرہ جات (الف)، (ب)، (ہ) اور (و) میں مصرحہ شرائط پوری کرتا ہو۔

(3) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود کوئی شخص جو۔۔۔

(الف) کم از کم تین برسوں تک، وکیل یا پلیڈر یا مختار رہا ہو، یا کسی قانون کے تحت کسی وقت عدالت عالیہ (جس میں کسی سابقہ حصہ ب ریاست کی عدالت عالیہ شامل ہے) یا کسی یونین علاقہ میں جوڈیشیل کمشنر کی کسی عدالت کے وکیل کی حیثیت سے اندراج کا مستحق تھا؛ یا

(الف الف) یکم دسمبر، 1961 سے قبل، کسی قانون کی توضیعات کی رُو سے ماسوائے وکیل کی حیثیت سے دیگر طور پر قانون کا پیشہ اختیار کرنے کا مستحق تھا (پیروی یا فعل کر کے یا دونوں طرح سے) یا وہ اس طرح مستحق ہوتا اگر مذکورہ، تاریخوں پر سرکاری ملازمت میں نہ ہوتا؛ یا

(ب) حذف۔۔۔

(ج) یکم اپریل، 1937 سے قبل، کسی ایسے علاقے میں کسی عدالت عالیہ کا وکیل رہا ہو جو برما میں شامل تھا جس کی تعریف حکومت بھارت ایکٹ، 1935 میں کی گئی ہے؛ یا

(د) بھارتی بار کونسل کے اس بارے میں بنائے گئے کسی قاعدہ کے تحت بطور وکیل درج فہرست ہونے کا مستحق ہو، اسے ریاستی فہرست میں بطور وکیل داخل کیا جا سکتا ہے اگر وہ۔۔۔

(i) اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق ایسے اندراج کے لیے درخواست دے؛ اور

(ii) ضمن (1) کے فقرہ جات (الف)، (ب)، (ہ) اور (و) میں مصرحہ شرائط پوری کرتا ہو۔

(4) حذف۔۔۔

## اندراج کے لیے نااہلیت

24الف۔ (1) کسی شخص کو ریاستی فہرست میں بطور وکیل داخل نہیں کیا جائے گا۔۔۔

(الف) اگر وہ کسی ایسے جرم کا سزایاب ہو جس میں اخلاقی گراوٹ شامل ہو؛

(ب) اگر وہ چھوت چھات (جرائم) ایکٹ، 1955 کی توضیعات کے تحت کسی جرم کا سزایاب ہو؛

(ج) اگر اسے کسی ریاستی عہدے یا ملازمت سے کسی ایسے جرم کے لیے جس میں اخلاقی گراوٹ بھی شامل ہے، برطرف کیا گیا یا ہٹایا گیا ہو۔

**تشریح:**۔۔اس فقرے میں لفظ "ریاست" کے وہی معنی ہوں گے جو اسے آئین کی دفعہ 12 کے تحت دیے گئے ہیں:

بشرطیکہ متذکرہ بالا اندراج کے لیے نااہلیت اس کے رہا ہونے یا برخاست کئے جانے یا، جیسی کہ صورت ہو، سے 2 سال کی مدت گذرنے کے بعد موثر نہیں رہے گی۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کا اطلاق کسی ایسے شخص پر نہیں ہوگا جس کے خلاف قصوروار پائے جانے کے بعد آزمائش مجرمین ایکٹ، 1958 کی توضیعات کے تحت کارروائی کی جائے۔

## ایسا حاکم جس کو اندراج کی درخواست دی جائے

25۔ وکیل کے طور پر داخلے کی درخواست مصرحہ فارم پر ایسی ریاستی بار کونسل کو دی جائے گی جس کی حدود کے اندر درخواست دہندہ وکالت کرنے کی تجویز رکھتا ہو۔

## بطور وکیل داخلے کی درخواستوں کا نپٹارا

26۔ (1) کوئی ریاستی بار کونسل بطور وکیل داخلے کی ہر درخواست اپنی اندراج کمیٹی کے سپرد کرے گی اور ضمنات (2) اور (3) کی توضیعات اور ایسی کسی ہدایت کے تابع جو اس بارے میں ریاستی بار کونسل تحریری طور پر دے، ایسی کمیٹی اس درخواست کو مقررہ طریقے سے نپٹائے گی۔

بشرطیکہ بھارتی بار کونسل، اگر وہ، یا تو اس بارے میں اُسے کی گئی کسی سپردگی پر یا دیگر طور پر مطمئن ہو کہ کسی شخص نے وکلاء کی فہرست میں اپنے نام کا اندراج

کسی اہم واقعہ کی غلط بیانی کر کے یا فریب سے ناجائز دباؤ سے کرایا ہے، اسے سننے کا موقع دینے کے بعد ایسے شخص کا نام وکلاء کی فہرست سے خارج کر سکے گی۔

(2) جب کسی ریاستی بارکونسل کی اندراج کمیٹی ایسی کسی درخواست کو مسترد کرنے کی تجویز رکھتی ہو، تو وہ اس درخواست کو رائے کے لیے بھارتی بارکونسل کو سُپرد کرے گی اور ایسی سپردگی کے ہمراہ درخواست کے استرداد کی تائید میں وجوہات کا بیان ہوگا۔

(3) کسی ریاستی بارکونسل کی اندراج کمیٹی ضمن (2) کے تحت بھارتی بارکونسل کے سپرد کی گئی درخواست بھارتی بارکونسل کی رائے کے مطابق نمٹائے گی۔

(4) جب کسی ریاستی بارکونسل کی اندراج کمیٹی نے اپنی فہرست میں بحیثیت وکیل داخلے کی درخواست مسترد کی ہو، تو ریاستی بارکونسل جتنی جلد ہو سکے، دیگر تمام ریاستی بارکونسل کو ایسے استرداد کی اطلاع دے گی جس میں اس کا نام، پتہ اور تعلیمی قابلیت درج ہو جس کی درخواست مسترد کی گئی ہو نیز استرداد کی وجوہات بھی درج ہوں۔

## فہرست سے ناموں کے اخراج کا اختیار

26الف۔ کوئی ریاستی بارکونسل ریاستی فہرست سے کسی ایسے وکیل کا نام خارج کر سکے گی جو فوت ہو چکا ہو یا جس سے اس بارے میں استدعا موصول ہوئی ہو۔

## ایک بار مسترد کی گئی درخواست دیگر بارکونسل بجز بعض صورتوں کے منظور نہیں کرے گی

27۔ جب کسی ریاستی بارکونسل نے کسی شخص کو اپنی فہرست میں بحیثیت وکیل داخل کرنے کی درخواست مسترد کی ہو، تو کوئی دیگر ریاستی بارکونسل ایسے شخص کو اپنی فہرست میں بحیثیت وکیل داخل کرنے کی درخواست منظور نہیں کرے گی بجز ایسی ریاستی بارکونسل کے جس نے درخواست مسترد کی ہو اور بھارتی بارکونسل کی تحریری ماقبل رضامندی کے۔

## قواعد بنانے کا اختیار

28۔ (1) کوئی ریاستی بارکونسل اس باب کی اغراض کے عمل درآمد کے لیے قواعد بنا سکے گی۔

(2) خاص طور پر اور اور متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے حسب ذیل کے لیے توضیع ہو سکے گی —

(الف) ایسا وقت جس کے اندر اور ایسا فارم جس پر کوئی وکیل دفعہ 20 کے تحت ریاستی بارکونسل کی فہرست میں اپنے نام کے اندراج کا اپنا ارادہ ظاہر کرے گا؛

(ب) حذف —

(ج) ایسا فارم جس پر بارکونسل کو اس کی فہرست میں بحیثیت وکیل درج کرنے کی درخواست دی جائے گی اور ایسا طریقہ جس سے بارکونسل کی اندراج کمیٹی درخواست نپٹائے گی؛

(د) ایسی شرائط جس کے تابع کسی شخص کو ایسی کسی فہرست میں بحیثیت وکیل داخل کیا جا سکے گا؛

(ہ) ایسی اقساط جن میں اندراج فیس ادا کی جا سکے گی۔

(3) اس باب کے تحت بنائے گئے کوئی قواعد موثر نہیں ہوں گے تاوقتیکہ انہیں بھارت کی بارکونسل نے منظور نہ کیا ہو۔

# باب IV

# وکالت کرنے کا حق

## صرف وکلاء ہی اشخاص کا ایسا تسلیم شدہ طبقہ ہوں گے جنہیں وکالت کا استحقاق ہوگا

29۔ اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے کسی قواعد کی توضیعات کے تابع، مقررہ تاریخ سے، اشخاص کے صرف ایک طبقے کو قانونی پیشہ اختیار کرنے کا

استحقاق ہوگا،یعنی وکلاء۔

### وکلاء کا وکالت کرنے کا حق

30۔ اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع ،ایسے ہر وکیل کو جس کا نام ریاستی فہرست میں درج کیا جائے ان تمام علاقوں میں جن پر اس ایکٹ کا نفاذ ہوتا ہے، بطورحق وکالت کرنے کا استحقاق حاصل ہوگا،—

(i) تمام عدالتوں میں جن میں سپریم کورٹ بھی شامل ہے؛

(ii) کسی ایسے ٹریبونل یا شخص کے روبرو جسے ازروئے قانون شہادت لینے کا اختیار ہو؛اور

(iii) کسی ایسی دیگر اتھارٹی یا شخص کے روبرو جس کے روبرو ایسے وکیل کو کسی فی الوقت نافذ قانون کی رو سے یا اس کے تحت وکالت کرنے کا استحقاق ہو۔

31۔ حذف——

### خصوصی معاملوں میں حاضر ہونے کے لیے اجازت دینے کا عدالت کا اختیار

32۔ اس باب میں کسی امر کے باوجود کوئی عدالت، اتھارٹی یا شخص اپنے روبرو کسی معاملے میں کسی شخص کو جو اس ایکٹ کے تحت وکیل کے طور پر درج نہیں ہے، حاضر ہونے کی اجازت دے سکے گی۔

### وکالت کرنے کے لیے صرف وکلاء ہی حقدار ہوں گے

33۔ اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ کسی دیگر قانون میں کی گئی توضیعات کے سوا کوئی شخص مقررہ دن یا اس کے بعد کسی عدالت میں یا کسی اتھارٹی یا شخص کے روبرو وکالت کرنے کا حقدار تب تک نہیں ہوگا جب تک اس کا نام وکیل کے طور پر اس ایکٹ کے تحت درج نہ ہو۔

### عدالت عالیہ کا قواعد بنانے کا اختیار

34۔ (1) عدالت عالیہ ایسی شرائط قلمبند کرتے ہوئے قواعد بنا سکے گی جن کے تابع رہتے ہوئے کسی وکیل کو عدالت عالیہ اور اس کی ماتحت عدالتوں میں وکالت کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

(1الف) عدالت عالیہ میں اپنی یا اپنی ماتحت کسی عدالت کی سبھی کارروائیوں میں کسی فریق کے ذریعہ اپنے مخالف کے وکیل کی فیس کی بابت خرچ کی شکل میں واجب الادا فیس، تشخیص کے ذریعہ یا دیگر صورت میں مقرر کرنے اور اس کی ضابطہ بندی کے لیے قواعد بنائے گی۔

(2) ضمن (1) میں محولہ توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر کلکتہ میں واقع عدالت عالیہ آرٹیکل کلرکوں کے لیے انٹرمیڈیٹ اور حتمی امتحانات لینے کی جو دفعہ 58الف ز میں مصرحہ اشخاص کو ریاستی فہرست میں وکیل کے طور پر داخل کیے جانے کی اغراض کے لیے پاس کرنے ہوں گے، توضیع کرنے اور اس سے متعلق دیگر امور کے لیے قواعد بنا سکے گی۔

(3) حذف——

## باب V

## وکلاء کا طرز عمل

### بداعمالی کے لیے وکلاء کو سزا

35۔ (1) جب کسی شکایت کے موصول ہونے پر یا دیگر طور پر ریاستی بار کونسل کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اس کی فہرست میں کوئی وکیل پیشہ ورانہ یا دیگر بد

اعمالی کا قصوروار رہا ہے تو وہ اس معاملے کو نپٹانے کے لیے اپنی تادیبی کمیٹی کو رجوع کرے گی۔

(1الف) ریاستی بار کونسل، یا تو اپنی ایما پر یا کسی مفاد رکھنے والے شخص کی اس کو دی گئی درخواست پر، اپنی تادیبی کمیٹی کے روبرز یرالتوا کارروائی کو واپس لے سکے گی اور یہ ہدایت دے سکے گی کہ اس ریاستی بار کونسل کی کوئی دیگر تادیبی کمیٹی تحقیقات کرے۔

(2) کسی ریاستی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی معاملے کی سماعت کے لیے تاریخ مقرر کرے گی اور متعلقہ وکیل نیز ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کو اس کی اطلاع بھجوائے گی۔

(3) کسی ریاستی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی متعلقہ وکیل اور ایڈوکیٹ جنرل کو سننے کا موقع دینے کے بعد حسب ذیل احکام میں سے کوئی حکم صادر کر سکے گی، یعنی:-

(الف) شکایت کو خارج کر سکے گی یا، جب کارروائی ریاستی بار کونسل کی ایما پر شروع کی گئی تھی، یہ ہدایت دے سکے گی کہ کارروائی داخل دفتر کی جائے؛

(ب) وکیل کی سرزنش کر سکے گی؛

(ج) وکیل کو وکالت سے ایسی مدت کے لیے معطل کرے گی جسے وہ ٹھیک سمجھے؛

(د) وکیل کا نام وکیلوں کی ریاستی فہرست سے خارج کر سکے گی۔

(4) جب ضمن (3) کے فقرہ (ج) کے تحت کسی وکیل کو وکالت سے معطل کیا جائے، اُسے، معطلی کی مدت کے دوران، بھارت میں کسی عدالت میں یا کسی اتھارٹی یا شخص کے روبرو وکالت کرنے کی ممانعت ہوگی۔

(5) جب ضمن (2) کے تحت ایڈوکیٹ جنرل کو کوئی نوٹس جاری کیا جائے، تو ایڈوکیٹ جنرل ریاستی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کے سامنے یا تو اصالتاً یا اس کی جانب سے حاضر ہونے والے کسی وکیل کے توسط سے حاضر ہو سکے گا۔

**تشریح**:-اس دفعہ، دفعہ 37 اور دفعہ 38 میں اصطلاحات ''وکیل'' اور ''ریاست کا ایڈوکیٹ جنرل'' سے دہلی کے یونین علاقہ کی نسبت، بھارت کا ایڈیشنل سالیسٹر جنرل مراد ہے۔

## بھارتی بار کونسل کے تادیبی اختیارات

36۔ (1) جب کسی شکایت کے موصول ہونے پر یا دیگر طور پر بھارتی بار کونسل کے پاس یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی ایسا وکیل جس کا نام کسی ریاستی فہرست میں درج نہیں ہے، پیشہ وارانہ یا دیگر بد اطواری کا قصوروار رہا ہے تو وہ یہ معاملہ نپٹارے کے لیے اپنی تادیبی کمیٹی کے سپرد کرے گی۔

(2) اس باب میں درج کسی امر کے باوجود، بھارتی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی، یا تو اپنی ایما پر یا کسی ریاستی بار کونسل کی رپورٹ پر یا مفاد رکھنے والے کسی شخص کی اسے دی گئی درخواست پر، کسی ریاستی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کے روبرو کسی وکیل کے خلاف تادیبی کارروائی کے لئے زیرالتوا کارروائی کو اپنے روبرو تحقیقات کے لیے واپس لے سکے گی اور اس کو نپٹائے گی۔

(3) بھارتی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی، اس دفعہ کے تحت کسی معاملے کو نپٹانے میں، جہاں تک ہو سکے، دفعہ 35 میں درج ضابطہ اختیار کرے گی، جب کہ اس دفعہ میں ایڈوکیٹ جنرل کے حوالہ جات سے بھارت کے اٹارنی جنرل کے حوالہ جات کا مفہوم لیا جائے گا۔

(4) اس دفعہ کے تحت کوئی کارروائی نپٹانے میں بھارتی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی ایسا کوئی بھی حکم صادر کر سکے گی جو ریاستی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی دفعہ 35 کے ضمن (3) کے تحت صادر کر سکتی ہے، اور جب بھارتی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کے روبرو تحقیقات کے لیے کوئی کارروائی واپس لی گئی ہو، تو متعلقہ ریاستی بار کونسل کسی ایسے حکم کو نافذ کرے گی۔

## تادیبی کمیٹیوں کی تشکیل میں تبدیلیاں

36الف۔ جب کبھی دفعہ 35 یا دفعہ 36 کے تحت کسی کارروائی کی نسبت، ریاستی بار کونسل کی کوئی تادیبی کمیٹی یا بھارتی بار کونسل کی کوئی تادیبی کمیٹی یا بھارتی بار کونسل

کی کوئی تادیبی کمیٹی اپنے اختیار سماعت کا استعمال ترک کر دے اور اس کی جگہ کوئی دوسری کمیٹی لے لے جسے اختیار سماعت حاصل ہو اور وہ اس کا استعمال بھی کرے، تو اس طرح اس کی جگہ لینے والی ریاستی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی یا بھارتی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی، جیسی کہ صورت ہو، اس مرحلے سے کارروائی جاری رکھ سکے گی، جس پر اس کی پیش رو کمیٹی نے کارروائی اس طرح چھوڑی ہو۔

## تادیبی کارروائی کا نپٹارا

36ب۔ (1) کسی ریاستی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی دفعہ 35 کے تحت اُسے موصول ہوئی شکایت کو مستعدی سے نپٹائے گی اور ہر صورت میں یہ کارروائی شکایت موصول ہونے کی تاریخ سے، یا ریاستی بار کونسل کی ایما پر کارروائی شروع ہونے کی تاریخ سے، جیسی کہ صورت ہو، ایک سال کے اندر مکمل کی جائے گی، اور ایسا نہ ہونے کی صورت میں ایسی کارروائی بھارتی بار کونسل کو منتقل ہو جائیگی جو اس کو نپٹائے گی گویا کہ یہ ایسی کارروائی ہو جو دفعہ 36 کے ضمن (2) کے تحت تحقیقات کے لیے واپس لی گئی ہو۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود، جب وکلاء (ترمیمی) ایکٹ، 1973 کے نفاذ پر، کسی وکیل کے خلاف کسی تادیبی امر کی نسبت کوئی کارروائی کسی ریاستی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کے سامنے زیر التوا ہو تو ریاستی بار کونسل کی وہ تادیبی کمیٹی اُسے ایسے نفاذ سے چھ ماہ کی مدت یا شکایت موصول ہونے کی تاریخ سے، یا جیسی کہ صورت ہو، ریاستی بار کونسل کی ایما پر کارروائی شروع کرنے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر، جو بھی بعد میں واقع ہو، نپٹائے گی، ایسا نہ ہونے کی صورت میں ایسی کارروائی ضمن (1) کے تحت نپٹارے کے لیے بھارتی بار کونسل کو منتقل ہو جائے گی۔

## بھارتی بار کونسل کو اپیل

37۔ (1) دفعہ 35 کے تحت ریاستی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کے صادر کیے گئے کسی حکم سے ناراض کوئی شخص یا ریاست کا ایڈوکیٹ جنرل، اس کی اپیل حکم کی ترسیل کی تاریخ سے ساٹھ دن کے اندر، بھارتی بار کونسل کو کر سکے گا۔

(2) ایسی ہر اپیل کی سماعت بھارتی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کرے گی اور وہ اس پر ایسا حکم صادر کر سکے گی جسے وہ ٹھیک سمجھے۔ (جس میں ایسا حکم شامل ہے جس میں ریاستی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کی دی گئی سزا میں ردّ و بدل کیا جائے):

بشرطیکہ بھارتی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی ریاستی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کے کسی حکم میں اس طرح ردّ و بدل نہیں کرے گی جس سے ناراض شخص، اسے سننے کا معقول موقع دیے بغیر مضرت رساں طریقے سے متاثر ہوتا ہو۔

## سپریم کورٹ کو اپیل

38۔ بھارتی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کے دفعہ 36 یا دفعہ 37 کے تحت صادر کیے گئے کسی حکم سے ناراض کوئی شخص یا بھارت کا اٹارنی جنرل یا متعلقہ ریاست کا ایڈوکیٹ جنرل، جیسی کہ صورت ہو، ایسی تاریخ سے ساٹھ دن کے اندر جس پر حکم کی اس کو ترسیل ہوئی ہو، سپریم کورٹ کو اپیل کر سکے گا اور سپریم کورٹ اس پر ایسا حکم صادر کر سکے گی جسے وہ ٹھیک سمجھے (جس میں ایسا حکم شامل ہے جس کی رو سے بھارتی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کی دی گئی سزا میں ردّ و بدل کیا گیا ہو)۔

بشرطیکہ بھارتی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کے کسی حکم میں سپریم کورٹ اس طرح ردّ و بدل نہیں کرے گی جس سے ناراض شخص اسے سننے کا معقول موقعہ دیئے بغیر مضرت رساں طور پر متاثر ہوتا ہو:

## میعاد ایکٹ، 1963 کی دفعات 5 اور 12 کا اطلاق

39۔ میعاد ایکٹ 1963 کی دفعات 5 اور 12 کی توضیعات کا اطلاق، جہاں تک ہو سکے، دفعہ 37 اور دفعہ 38 کے تحت اپیلوں پر ہوگا۔

## حکم کا التوا

40۔ (1) دفعہ 37 یا دفعہ 38 کے تحت کی گئی، کسی اپیل کا نفاذ بطور التوا اس حکم پر نہیں ہوگا جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو، لیکن بھارتی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی یا سپریم کورٹ جیسی کہ صورت ہو، معقول وجہ کی بنا پر، ایسی شرائط وقیود پر جنہیں وہ ٹھیک سمجھے، ایسے حکم کے التوا کی ہدایت دے سکے گی۔

(2) جب ایسا وقت منقضی ہونے سے پہلے حکم کے التوا کی درخواست دی جائے جس کی دفعہ 37 یا دفعہ 38 کے تحت اس کے خلاف اپیل کے لیے اجازت دی گئی ہو، تو ریاستی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی، یا بھارتی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی، جیسی کہ صورت ہو، معقول وجہ کی بنا پر، ایسی شرائط وقیود پر ایسے حکم کے التوا کی ہدایت دے سکے گی جنہیں وہ ٹھیک سمجھے۔

## وکلاء کی فہرست میں تبدیلی

41۔ (1) جب اس باب کے تحت کسی وکیل کی سرزنش یا معطلی کا حکم صادر کیا جائے تو اس کے نام کے سامنے سزا کا اندراج—

(الف) ایسے وکیل کی صورت میں جس کا نام کسی ریاستی فہرست میں درج ہو، اس فہرست میں کیا جائے گا؛

(ب) حذف——

اور جب وکالت سے کسی وکیل کو برطرف کرنے کا حکم صادر کیا جائے تو اس کا نام ریاستی فہرست سے خارج کیا جائے گا۔

(2) حذف——

(3) جب کسی وکیل کو وکالت سے معطل یا برطرف کیا جائے تو اس کے درج فہرست ہونے کی نسبت دفعہ 22 کے تحت عطا کیا گیا سرٹیفکٹ واپس طلب کیا جائے گا۔

## تادیبی کمیٹی کے اختیارات

42۔ (1) بار کونسل کی تادیبی کمیٹی کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو کسی دیوانی عدالت میں مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 کے تحت حسب ذیل امور کی نسبت مرکوز ہیں، یعنی:-

(الف) کسی شخص کو طلب کرنا اور اسے حاضر کروانا اور حلف پر اس کا بیان لینا؛

(ب) کسی دستاویز کے انکشاف اور اسے پیش کرنے کا حکم دینا؛

(ج) بیانات حلفی پر شہادت لینا؛

(د) کسی عدالت یا دفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ یا اس کی نقول طلب کرنا؛

(ہ) گواہان کا بیان لینے یا دستاویزات کا ملاحظہ کرنے کے لیے کمیشن جاری کرنا؛

(و) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جائے:

بشرطیکہ ایسی کسی تادیبی کمیٹی کو مندرجہ ذیل کی حاضری کا حکم دینے کا حق حاصل نہیں ہوگا——

(الف) کسی عدالت کا صدر نشیں افسر ماسوائے اس عدالت عالیہ کی ماقبل منظوری سے جس کے ماتحت ایسی عدالت ہو؛

(ب) کسی عدالت مال کا کوئی افسر ماسوائے ریاستی حکومت کی ماقبل منظوری سے۔

(2) کسی بار کونسل کی کسی تادیبی کمیٹی کے سامنے تمام کارروائیاں مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 193 اور 228 کے معنوں میں عدالتی کارروائیاں تصور ہوں گی، اور ایسی ہر تادیبی کمیٹی مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 کی دفعات 480، 482 اور 485 کی اغراض کے لیے ایک دیوانی عدالت تصور ہوگی۔

(3) ضمن (1) کی رو سے تفویض کیے گئے اختیارات میں سے کسی اختیار کے استعمال کرنے کی اغراض کے لیے تادیبی کمیٹی، ان علاقوں میں جن پر اس

ایکٹ کا نفاذ ہوتا ہے کسی دیوانی عدالت کو، کسی ایسے گواہ کی حاضری کے لیے یا کوئی ایسی دستاویز پیش کرنے کے لیے جو کمیٹی کو مطلوب ہو، یا کسی ایسے کمیشن کے لیے جو وہ جاری کرنا چاہے، کوئی سمن یا دیگر حکم نامہ بھیج سکے گی اور دیوانی عدالت ایسے حکم نامے کی تعمیل کروائے گی یا ایسا کمیشن جاری کروائے گی، جیسی کہ صورت ہو، ایسے حکم نامے کا نفاذ کروائے گی گویا کہ وہ اس کے روبرو حاضری یا پیش کرنے کے لیے حکم نامہ ہو۔

(4) کسی تادیبی کمیٹی کے چیرمین یا کسی رکن کی اس کے روبرو کسی معاملے کی سماعت کے لیے مقرر تاریخ پر غیر حاضری کے باوجود تادیبی کمیٹی، اگر وہ ایسا ٹھیک سمجھے، اس طرح مقررہ تاریخ پر کارروائی منعقد کرے گی یا جاری رکھے گی اور ایسی کوئی کارروائی اور تادیبی کمیٹی کا ایسی کسی کارروائی میں صادر کیا گیا کوئی حکم محض اس بنا پر ناجائز نہ ہوگا کہ ایسی کسی تاریخ پر اس کا چیرمین یا رکن غیر حاضر تھا:

بشرطیکہ دفعہ 35 کے ضمن (3) میں محولہ نوعیت کا کوئی حتمی حکم کسی کارروائی میں صادر نہیں کیا جائے گا بجز اس کے کہ تادیبی کمیٹی کا چیرمین اور دیگر اراکین حاضر ہوں۔

(5) جب دفعہ 35 کے ضمن (3) میں محولہ نوعیت کا کوئی حتمی حکم کسی کارروائی میں تادیبی کمیٹی کے چیرمین اور اراکین کی رائے کے مطابق یا تو ان کے مابین اکثریتی رائے نہ ہونے کی وجہ سے یا دیگر طور پر صادر نہ کیا جاسکے تو یہ معاملہ اس پر ان کی رائے کے ساتھ متعلقہ بارکونسل کے چیرمین کے سامنے یا اگر بارکونسل کا چیرمین تادیبی کمیٹی کا قائم مقام چیرمین یا ممبر ہو، تو بارکونسل کے نائب چیرمین کے سامنے رکھا جائے گا اور بارکونسل کا مذکورہ چیرمین یا نائب چیرمین، جیسی کہ صورت ہو، ایسی سماعت کے بعد جسے وہ ٹھیک سمجھے اپنی رائے سنائے گا اور تادیبی کمیٹی کا حتمی حکم ایسی رائے کی پیروی میں ہوگا۔

## بھارتی بارکونسل اور دیگر کمیٹیوں کے اختیارات

42 الف۔ دفعہ 42 کی توضیعات کا، جہاں تک ہو سکے، اطلاق بھارتی بارکونسل، اندراج کمیٹی، انتخابی کمیٹی، قانونی امداد کمیٹی یا بارکونسل کی کسی دیگر کمیٹی کے متعلق اسی طرح ہوگا جس طرح ان کا اطلاق کسی بارکونسل کی تادیبی کمیٹی کے متعلق ہوتا ہے۔

## تادیبی کمیٹیوں کے سامنے کارروائیوں کا خرچہ

43۔ کسی بارکونسل کی تادیبی کمیٹی اس کے سامنے کسی کارروائی کے خرچے کی نسبت ایسا حکم صادر کر سکے گی جسے وہ ٹھیک سمجھے اور ایسا کوئی بھی حکم اس طرح قابل عمل ہوگا گویا کہ یہ حکم:-

(الف) بھارتی بارکونسل کی تادیبی کمیٹی کے کسی حکم کی صورت میں سپریم کورٹ کا حکم ہو؛

(ب) کسی ریاستی بارکونسل کی تادیبی کمیٹی کے حکم کی صورت میں، عدالت عالیہ کا حکم ہو۔

## تادیبی کمیٹی کے احکام پر نظر ثانی

44۔ کسی بارکونسل کی تادیبی کمیٹی یا تو اپنی ایما پر یا دیگر طور پر اس باب کے تحت اس کے صادر کیے گئے کسی حکم پر اس حکم کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کے اندر نظر ثانی کر سکے گی۔

بشرطیکہ کسی ریاستی بارکونسل کی تادیبی کمیٹی کا نظر ثانی کا ایسا کوئی حکم موثر نہیں ہوگا بجز اس کے کہ بھارتی بارکونسل نے اسے منظور کیا ہو۔

## باب VI

## متفرق

### عدالتوں اور دیگر حکام کے روبرو غیر قانونی طور پر وکالت کرنے والے اشخاص کو سزا

45۔ کوئی شخص جو کسی ایسی عدالت یا کسی اتھارٹی یا کسی شخص کے روبرو وکالت کرے، جس کے روبرو وہ اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت وکالت کرنے کا مستحق نہ ہو، چھ ماہ تک کی سزائے قید کا مستوجب ہوگا۔

46۔ حذف ——

### ریاستی بار کونسل کو مالی امداد

46الف۔ بھارتی بار کونسل، اگر وہ مطمئن ہو کہ کسی ریاستی بار کونسل کو اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کی اغراض کے لئے رقوم کی ضرورت ہے، اس بار کونسل کو ایسی مالی امداد بصورتِ گرانٹ یا دیگر طور پر دے سکے گی جسے وہ ٹھیک سمجھے۔

### باہمی انتظام

47۔ (1) جب کوئی ایسا ملک، جس کی مرکزی حکومت نے اس بارے میں سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے صراحت کی ہو، اس ملک میں بھارت کے شہریوں کو قانون کا پیشہ اختیار کرنے سے باز رکھے یا ان کے ساتھ غیر منصفانہ امتیازی سلوک کرے تو ایسے ملک کے کسی باشندے کو بھارت میں قانون کا پیشہ اختیار کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کے تابع، بھارتی بار کونسل ایسی شرائط مقرر کر سکے گی، اگر کوئی ہوں، جن کے تابع بھارت کے شہریوں کے سوائے دیگر اشخاص کی حاصل کی گئی قانون میں غیر ملکی قابلیتیں اس ایکٹ کے تحت بطور وکیل داخلے کی غرض کے لیے تسلیم کی جائیں گی۔

### قانونی کارروائی سے تحفظ کا ابرانامہ

48۔ کسی بار کونسل یا اس کی کسی کمیٹی یا بار کونسل یا اس کی کمیٹی کے کسی ممبر کے خلاف کسی ایسے فعل کے لیے جو اس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قواعد کی تعمیل میں نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، کوئی دعویٰ یا دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں ہوگی۔

### نگرانی کا اختیار

48الف۔(1) بھارتی بار کونسل، کسی بھی وقت اس ایکٹ کے تحت کسی ایسی کارروائی کا ریکارڈ جو کسی ریاستی بار کونسل یا اس کی کسی کمیٹی نے نپٹائی ہو، اور جس کے خلاف کوئی اپیل دائر نہ کی جاسکتی ہو، اس غرض کے لیے طلب کر سکے گی کہ وہ ایسے نپٹارے کے جواز یا معقولیت کی نسبت مطمئن ہو سکے اور وہ اس کی نسبت ایسے احکام صادر کر سکے گی جنہیں وہ ٹھیک سمجھے۔

(2) اس دفعہ کے تحت ایسا کوئی حکم جس سے کوئی شخص مضرت رساں طور پر متاثر ہوا سے سننے کا معقول موقع دیئے بغیر صادر نہیں کیا جائے گا۔

### نظر ثانی

48الف الف۔ بھارتی بار کونسل یا اس کی کمیٹیوں میں سے کوئی کمیٹی ماسوائے تادیبی کمیٹی، اپنی ایما پر یا دیگر طور پر کسی ایسے حکم پر، جو اس نے اس ایکٹ کے تحت صادر کیا ہو، ایسے حکم کی تاریخ سے ساٹھ دنوں کے اندر نظر ثانی کر سکے گی۔

## ہدایات دینے کا اختیار

48ب۔(1) ریاستی بارکونسل یا اس کی کسی کمیٹی کے کارہائے منصبی کی مناسب اور بہتر انجام دہی کے لیے، بھارتی بارکونسل عام نگرانی اور کنٹرول کے اپنے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، ریاستی بارکونسل یا اس کی کسی کمیٹی کو ایسی ہدایات دے سکے گی جو اسے ضروری معلوم ہوں، اور ریاستی بار کونسل یا کمیٹی ایسی ہدایات پر عمل کرے گی۔

(2) جب کوئی ریاستی بارکونسل کسی بھی وجہ سے اپنے کارہائے منصبی انجام دینے کے قابل نہ ہو، تو بھارتی بارکونسل، متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، اس کے بہ اعتبار عہدہ ممبر کو ایسی ہدایات دے سکے گی جو اسے ضروری معلوم ہوں، اور ریاستی بارکونسل کے بنائے گئے قواعد میں درج کسی امر کے باوجود، ایسی ہدایات موثر ہوں گے۔

## بھارتی بارکونسل کو قواعد بنانے کے عام اختیارات

49۔ (1) بھارتی بارکونسل اس ایکٹ کے تحت اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لیے قواعد بناسکے گی اور خاص طور پر ایسے قواعد سے حسب ذیل امور مقرر ہوسکیں گے—

(الف) ایسی شرائط جن کے تابع کوئی وکیل ریاستی بارکونسل کے کسی انتخاب میں ووٹ دینے کا مستحق ہو سکے گا جن میں رائے دہندگان کی اہلیتیں اور نااہلیتیں شامل ہیں اور ایسا طریقہ جس سے کوئی ریاستی بارکونسل رائے دہندگان کی فہرست مرتب اور اس پر نظر ثانی کر سکے؛

(الف ب) کسی بارکونسل کی رکنیت کے لیے اہلیتیں اور ایسی رکنیت کے لیے نااہلیتیں؛

(الف ج) ایسا وقت جس کے اندر اور ایسا طریقہ جس سے دفعہ 3 کے ضمن (2) کے فقرہ شرطیہ کو موثر بنایا جاسکے گا؛

(الف د) ایسا طریقہ جس سے کسی وکیل کے نام کو ایک سے زیادہ ریاستی فہرستوں میں درج ہونے سے روکا جاسکے؛

(الف ھ) ایسا طریقہ جس سے وکلاء کے مابین سینیارٹی کا تعیّن کیا جاسکے گا؛

(الف و) ایسی کم سے کم تعلیمی قابلیتیں جو کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی میں قانون کے ڈگری کورس میں داخلے کے لیے مطلوب ہوں؛

(الف ز) ایسے اشخاص کا طبقہ یا زمرہ جو بطور وکلاء درج فہرست ہونے کے مستحق ہوں؛

(الف ح) ایسی شرائط جن کے تابع کسی وکیل کو وکالت کرنے کا حق حاصل ہوگا اور ایسے حالات جن کے تحت کسی شخص کا کسی عدالت میں بطور وکیل وکالت کرنا متصوّر ہوگا؛

(ب) ایسا فارم جس پر کسی وکیل کا نام ایک ریاست کی فہرست سے دوسری ریاست کی فہرست میں منتقل کرنے کی درخواست دی جائے گی؛

(ج) پیشہ وارانہ طرز عمل اور آداب کے ایسے معیار جن پر وکلاء کو عمل پیرا ہونا ہوگا؛

(د) قانونی تعلیم کے ایسے معیار جن پر بھارت میں یونیورسٹیوں کو عمل پیرا رہنا ہوگا اور اس غرض کے لیے یونیورسٹیوں کا معاینہ؛

(ھ) بھارت کے شہریوں کے سوا دیگر اشخاص کی حاصل کی گئی قانون کی ایسی غیر ملکی قابلیتیں جو اس ایکٹ کے تحت بطور وکیل داخلے کی غرض کے لیے تسلیم کی جائیں گی؛

(و) ایسا ضابطہ جو کسی ریاستی بارکونسل کی تادیبی کمیٹی اور اس کی اپنی تادیبی کمیٹی اختیار کرے گی؛

(ز) وکالت کے معاملے میں ایسی پابندیاں جن کے تابع سینیئر وکلاء ہوں گے؛

(زز) موسمی حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ایسے وکلاء کے پہنے جانے والے ملبوسات اور چوغوں کا نمونہ، جو عدالت یا ٹربیونل کے روبرو پیش ہوتے ہیں؛

(ح) ایسی فیس جو اس ایکٹ کے تحت کسی معاملے کی نسبت عائد کی جاسکے گی؛

(ط) ریاستی بارکونسلوں کی رہنمائی کے عام اصول اور ایسا طریقہ جس سے بھارتی بارکونسل کی جاری کی گئی ہدایات یا صادر کیے گئے احکام کو نافذ کیا جاسکے گا؛

(ی) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جائے:

بشرطیکہ فقرہ (ج) یا فقرہ (زز) کے حوالے سے بنائے گئے کوئی قواعد موثر نہیں ہوں گے بجز اس کے کہ انہیں بھارت کے چیف جسٹس نے منظور کیا ہو:

مزید شرط یہ ہے کہ فقرہ (ہ) کے حوالے سے بنائے گئے کوئی قواعد موثر نہیں ہوں گے بجز اس کے کہ انہیں مرکزی حکومت نے منظور کیا ہو۔

(2) ضمن (1) کے پہلے فقرہ شرطیہ میں درج کسی امر کے باوجود، مذکورہ ضمن کے فقرہ (ج) یا فقرہ (زز) کے حوالے سے بنائے گئے کوئی قواعد اور جو وکلاء (ترمیمی) ایکٹ، 1973 کے نفاذ سے عین قبل نافذ تھے، بدستور نافذ رہیں گے تاوقتیکہ انہیں اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق تبدیل یا منسوخ کیا جائے یا ان میں ترمیم کی جائے۔

## قواعد بنانے کا مرکزی حکومت کا اختیار

49الف۔(1) مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے، اس ایکٹ کی اغراض کے عملدرآمد کے لیے قواعد بنا سکے گی جن میں کسی ایسے امر کی نسبت قواعد شامل ہیں جس کے لیے قواعد بنانے کا اختیار بھارتی بار کونسل یا ریاستی بار کونسل کو حاصل ہے۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد سے حسب ذیل کے لیے توضیع ہو سکے گی—

(الف) کسی بار کونسل کی رکنیت کے لیے نااہلیتیں اور ایسی رکنیت کے لیے نااہلیتیں؛

(ب) ایسا طریقہ جس سے بھارتی بار کونسل ریاستی بار کونسلوں پر نگرانی اور کنٹرول کا استعمال کر سکے گی اور ایسا طریقہ جس سے بھارتی بار کونسل کی جاری کی گئی ہدایات اور صادر کئے گئے احکام کو نافذ کیا جا سکے گا؛

(ج) ایسے اشخاص کا طبقہ یا زمرہ جو اس ایکٹ کے تحت بطور وکلاء درج فہرست ہونے کے مستحق ہوں گے؛

(د) ایسے اشخاص کا زمرہ جنہیں دفعہ 24 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) کے تحت مقررہ کوئی تربیتی کورس کرنے اور امتحان پاس کرنے سے مستثنیٰ کیا جا سکے گا؛

(ھ) ایسا طریقہ جس سے وکلاء کے مابین سینیارٹی کا تعین کیا جا سکے گا؛

(و) ایسا ضابطہ جو کسی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی معاملات کی سماعت میں اختیار کرے گی اور ایسا ضابطہ جو بھارتی بار کونسل کی تادیبی کمیٹی اپیلوں کی سماعت میں اختیار کرے گی؛

(ز) کوئی دیگر امر جو مقرر کیا جائے۔

(3) اس دفعہ کے تحت قواعد یا تو سارے بھارت کے لیے یا تمام بار کونسلوں یا کسی بار کونسل کے لیے بنائے جا سکیں گے۔

(4) اگر کسی بار کونسل کے بنائے گئے کسی قاعدے کی کوئی توضیع اس دفعہ کے تحت مرکزی حکومت کے بنائے گئے کسی قاعدے کی کسی توضیع کے نقیض ہو، تو اس دفعہ کے تحت قاعدہ، خواہ بار کونسل کے بنائے گئے قاعدے سے قبل یا بعد میں بنایا گیا ہو، حاوی ہوگا اور بار کونسل کا بنایا گیا قاعدہ، نقیض ہونے کی حد تک، کالعدم ہوگا۔

(5) اس دفعہ کے تحت بنایا گیا ہر ایک قاعدہ، اس کے بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں، جب کہ اس کا اجلاس جاری ہو، تیس دن کی مجموعی مدت تک رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر اس اجلاس کے، جس میں وہ اس طرح رکھا گیا ہو یا فوراً بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ اس قاعدے کو نہ بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ ایسی رد و بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے کے تحت ماقبل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

## بعض قوانین کی تنسیخ

50۔ (1) ایسی تاریخ پر جس پر اس ایکٹ کے تحت کوئی ریاستی بار کونسل تشکیل دی جائے ، بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 کی دفعات 3 تا 7 (دونوں دفعات سمیت) دفعہ 9 کے ضمنات (1)، (2) اور (3) اور دفعہ 20 کی توضیعات اس علاقہ میں منسوخ ہو جائیں گی جس کے لیے وہ ریاستی بار کونسل تشکیل دی جائے۔

(2) ایسی تاریخ پر جس پر باب III نافذ العمل ہو، حسب ذیل منسوخ ہو جائیں گے، یعنی:—

(الف) قانونی پیشہ وران ایکٹ، 1879 کی دفعات 6، 7، 18 اور 37 اور اس ایکٹ کی دفعات 8، 9، 16، 17، 19 اور 41 کا اس قدر حصہ جس کا تعلق قانونی پیشہ وران کے داخلے اور اندراج سے ہو؛

(ب) بمبئی پلیڈرس ایکٹ، 1920 کی دفعات 3، 4 اور 6؛

(ج) بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 کی دفعہ 8 کا اس قدر حصہ جس کا تعلق قانونی پیشہ وران کے داخلے اور اندراج سے ہو؛

(د) کسی عدالت عالیہ کی لیٹرس پٹینٹ اور کسی دوسرے قانون کی توضیعات جہاں تک ان کا تعلق قانونی پیشہ وران کے داخلے اور اندراج سے ہو۔

(3) ایسی تاریخ پر جس پر باب IV نافذ العمل ہو، حسب ذیل منسوخ ہو جائیں گے، یعنی:—

(الف) قانونی پیشہ وران ایکٹ، 1879 کی دفعات 4، 5، 10 اور 20 اور اس ایکٹ کی دفعات 8، 9، 19 اور 41 کا اس قدر حصہ جس سے قانونی پیشہ وران کو کسی عدالت میں یا کسی اتھارٹی یا شخص کے روبرو وکالت کرنے کا حق تفویض ہوتا ہو؛

(ب) بمبئی پلیڈرس ایکٹ، 1920 کی دفعات 5، 7، 8 اور 9؛

(ج) بھارتی بار کونسل ایکٹ کی دفعہ 14، اور اس ایکٹ کی دفعات 8 اور 15 کا اس قدر حصہ جس سے قانونی پیشہ وران کو کسی عدالت میں یا کسی اتھارٹی یا شخص کے روبرو وکالت کرنے کا حق تفویض ہوتا ہو؛

(د) سپریم کورٹ وکلاء (عدالت ہائے عالیہ میں وکالت) ایکٹ، 1951؛

(ہ) کسی عدالت عالیہ کی لیٹرس پٹینٹ اور کسی دوسرے قانون کی توضیعات جس سے قانونی پیشہ وران کو کسی عدالت میں یا کسی اتھارٹی یا شخص کے روبرو وکالت کرنے کا حق تفویض ہوتا ہو۔

(4) ایسی تاریخ پر جس پر باب V نافذ العمل ہو، حسب ذیل منسوخ ہو جائیں گے، یعنی:—

(الف) قانونی پیشہ واران ایکٹ 1879 کی دفعات 12 تا 15 (تمام سمیت) دفعات 21 تا 24 (تمام سمیت)، اور دفعات 39 اور 40 اور اس ایکٹ کی دفعات 16، 17 اور 41 کا اس قدر حصہ جس کا تعلق قانونی پیشہ وران کی معطلی، ہٹائے جانے یا برطرفی سے ہو؛

(ب) بمبئی پلیڈرس ایکٹ، 1920 کی دفعات 24 تا 27 (تمام سمیت)؛

(ج) بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 کی دفعات 10 تا 13 (تمام سمیت)؛

(د) کسی عدالت عالیہ کی لیٹرس پٹینٹ اور کسی دیگر قانون کی توضیعات جہاں تک ان کا تعلق قانونی پیشہ وران کی معطلی، ہٹائے جانے یا برطرفی سے ہو۔

(5) جب یہ ایکٹ پورے کا پورا نافذ العمل ہو جائے تو—

(الف) اس دفعہ میں محولہ ایکٹوں کی باقیماندہ توضیعات، جو اس دفعہ کی متذکرہ توضیعات میں سے کسی توضیع کی رو سے منسوخ نہیں ہوئی ہوں (بجز قانونی پیشہ وران ایکٹ، 1879 کی دفعات 1، 3، اور 36) منسوخ ہو جائیں گی؛

(ب) فہرست بند میں مصرحہ قوانین اس حد تک منسوخ ہو جائیں گے جس کا ذکر اس میں کیا گیا ہو۔

## تعبیر کا قاعدہ

51۔ مقررہ تاریخ پر اور تب سے کسی قانون میں کسی عدالت عالیہ کے الفاظ کی کسی صورت میں درج فہرست کسی وکیل کے حوالہ جات سے یہ تعبیر کیا جائے گا کہ وہ اس ایکٹ کے تحت درج فہرست وکیل کے حوالہ جات ہیں۔

## استثنٰی

52۔ اس ایکٹ میں درج کسی امر سے یہ متصور نہ ہوگا کہ اس سے آئین کی دفعہ 145 کے تحت حسبِ ذیل کی نسبت قواعد بنانے کا سپریم کورٹ کا اختیار متاثر ہوتا ہے—

(الف) ایسی شرائط مرتب کرنے کے لیے جن کے تابع کوئی سینیئر وکیل اس عدالت میں وکالت کرنے کا حقدار ہوگا؛

(ب) ان اشخاص کا تعین کرنے کے لیے جو اس عدالت میں فعل اور پلیڈ کرنے کے مستحق ہوں گے۔

# باب VII

# عارضی اور عبوری توضیعات

## پہلی ریاستی بار کونسل کے انتخابات

53۔ اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، کسی ایسی ریاستی بار کونسل کے، جو اس ایکٹ کے تحت پہلی بار تشکیل دی گئی ہو، اراکین کا انتخاب ایسے وکلاء، پلیڈر اور اٹارنی خود اور اپنے مابین کریں گے، جو انتخاب کی تاریخ پر، عدالت عالیہ میں بطور حق وکالت کرنے کا استحقاق رکھتے ہوں اور ایسے علاقے میں بالعموم وکالت کرتے ہوں جس کے لیے بار کونسل تشکیل دی جاتی ہو۔

**تشریح:**— جب ایسے علاقے میں جس کے لیے بار کونسل تشکیل دی جاتی ہو، کوئی یونین علاقہ شامل ہو، تو اصطلاح ''عدالت عالیہ'' میں اس یونین علاقے کے جوڈیشنل کمشنر کی عدالت شامل ہے۔

## پہلی ریاستی بار کونسلوں کے اراکین کی میعاد عہدہ

54۔ اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، پہلی بار تشکیل دی گئی کسی ریاستی بار کونسل کے منتخب اراکین کی میعادِ عہدہ کونسل کے پہلے اجلاس کی تاریخ سے دو سال ہوگی:

بشرطیکہ ایسے اراکین اپنے عہدے پر بدستور فائز رہیں گے تاوقتیکہ ریاستی بار کونسل اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق از سرِ نو تشکیل دی جائے۔

## بعض موجودہ قانونی پیشہ وران کے حقوق متاثر نہ ہوں گے

55۔ اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود،—

(الف) ہر پلیڈر یا وکیل جو اس حیثیت سے قانونی پیشہ وران ایکٹ، 1879، بمبئی پلیڈرس ایکٹ، 1920 یا کسی دیگر قانون کی توضیعات کی رو سے باب IV نافذ ہونے کی تاریخ سے (جس کا اس دفعہ میں بعد ازاں مذکورہ تاریخ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے) عین قبل وکالت کر رہا ہو جو اس ایکٹ کے تحت بطور وکیل نہ رہنا چاہیے، یا اندراج کا اہل نہ ہو؛

(ب) حذف——

(ج) ہر مختار جو اس حیثیت سے قانونی پیشہ وران ایکٹ، 1879، یا کسی دیگر قانون کی توضیعات کی رو سے مذکورہ تاریخ سے عین قبل وکالت کر رہا ہو جو اس

ایکٹ کے تحت بطور وکیل نہ رہنا چاہیے، یا اندراج کا اہل نہ ہو؛

(د) محکمہ مال کے ہر ایجنٹ جو اس حیثیت سے قانونی پیشہ وران ایکٹ، 1879، یا کسی دیگر قانون کی توضیعات کی رو سے مذکورہ تاریخ سے عین قبل وکالت کر رہا ہو،

کو اس ایکٹ کی رو سے قانونی پیشہ وران ایکٹ، 1879، بمبئی پلیڈرس ایکٹ، 1920، یا دیگر قانون کی متعلقہ توضیعات کی تنسیخ کے باوجود کسی عدالت یا محکمہ مال کے دفتر میں یا کسی اتھارٹی یا شخص کے روبرو وکالت کی نسبت بدستور وہی حقوق حاصل رہینگے اور اسی اتھارٹی کی تادیبی حدود کے تابع ہوگا، جو اسے حاصل تھے، یا جیسی کہ صورت ہو، جس کے تابع وہ مذکورہ تاریخ کے عین قبل تھا اور حسبہ متذکرہ بالا ایکٹوں یا قانون کی متعلقہ توضیعات ایسے اشخاص کی نسبت موثر ہوں گی گویا کہ انہیں منسوخ نہیں کیا گیا تھا۔

## موجودہ بار کونسلوں کی تحلیل

56۔ (1) اس ایکٹ کے تحت، دہلی بار کونسل کے سوائے (جس کا یہاں بعدازاں نئی بار کونسل کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے) کسی ریاستی بار کونسل کی تشکیل پر—

(الف) مماثل بار کونسل میں مرکوز تمام جائدادیں اور املاک نئی بار کونسل میں مرکوز ہو جائیں گے؛

(ب) مماثل بار کونسل کے تمام حقوق، ذمہ داریاں اور وجوب، چاہے یہ کسی معاہدے سے یا دیگر طور پر پیدا ہوں، بالترتیب نئی بار کونسل کے حقوق، ذمہ داریاں اور وجوب ہوں گے؛

(ج) کسی تادیبی امر کی نسبت یا دیگر طور پر مماثل بار کونسل کے روبرو زیرالتوا تمام کارروائیاں نئی بار کونسل کو منتقل ہو جائیں گی۔

(2) اس دفعہ میں ''مماثل بار کونسل'' سے دہلی بار کونسل کے سوا، کسی ریاستی بار کونسل کے تعلق سے ایسے علاقے میں عدالت عالیہ کے لیے بار کونسل مراد ہے، جس کے لیے اس ایکٹ کے تحت ریاستی بار کونسل تشکیل دی گئی ہو۔

## بار کونسل تشکیل پانے تک قواعد بنانے کا اختیار

57۔ تاوقتیکہ اس ایکٹ کے تحت کوئی بار کونسل تشکیل دی جائے، اس ایکٹ کے تحت اس بار کونسل کا قواعد بنانے کا اختیار،—

(الف) بھارتی بار کونسل کی صورت میں، سپریم کورٹ استعمال کرے گی؛

(ب) ریاستی بار کونسل کی صورت، میں عدالت عالیہ استعمال کرے گی۔

## عبوری مدت کے لیے خصوصی توضیعات

58۔ (1) جب اس ایکٹ کے تحت کوئی ریاستی بار کونسل تشکیل نہیں دی گئی ہو یا جب اس طرح تشکیل دی گئی بار کونسل عدالت کے کسی حکم کی وجہ یا دیگر طور پر اپنے کارہائے منصبی انجام دینے کے قابل نہ ہو، تو اس بار کونسل یا اس کی کسی کمیٹی کے کارہائے منصبی، جہاں تک ان کا تعلق وکلاء کے داخلے اور اندراج سے ہو، عدالت عالیہ اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق انجام دے گی۔

(2) جب تک باب IV نافذ العمل ہو، کوئی ریاستی بار کونسل یا کسی بار کونسل کے کارہائے منصبی انجام دینے والی عدالت عالیہ کسی شخص کو، اگر وہ اس ایکٹ کے تحت اس طرح اندراج کا اہل ہو، کسی ریاستی فہرست میں وکیل کے طور پر، اس امر کے باوجود درج کر سکے گی، کہ دفعہ 28 کے تحت کوئی قواعد نہیں بنائے گئے ہیں یا یہ کہ اس طرح بنائے گئے قواعد کو بھارتی بار کونسل نے منظور نہیں کیا ہے، اور اس طرح درج کیا گیا شخص، تاوقتیکہ وہ باب نافذ العمل ہو جائے، وکالت کے ایسے تمام حقوق کا مستحق ہوگا جو کسی وکیل کو بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 کی دفعہ 14 کے تحت عطا کیے گئے ہیں۔

(3) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، ہر شخص جو، یکم دسمبر، 1961، سے عین قبل، بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 کے تحت کسی عدالت عالیہ کی فہرست میں وکیل درج تھا یا جسے اس ایکٹ کے تحت بحیثیت وکیل درج کیا گیا ہو، تاوقتیکہ باب IV نافذ العمل ہو جائے، سپریم کورٹ میں اس

بارے میں سپریم کوٹ کے بنائے گئے قواعد کے تابع ،بطور استحقاق وکالت کرنے کا مستحق ہوگا۔

(4) قانونی پیشہ وران ایکٹ، 1879 یا بمبئی پلیڈرس ایکٹ، 1920 یا قانونی پیشہ وران کے داخلے اور اندراج کی نسبت کسی دیگر قانون کی توضیعات کی دفعہ 50 کے ضمن (2) کی رو سے تنسیخ کے باوجود، متذکرہ بالا ایکٹ اور قانون اور اس کے تحت بنائے گئے کوئی قواعد جہاں تک وہ کسی قانونی پیشہ ور کے سرٹیفکیٹ کی تجدید کے طور پر اجرا سے متعلق ہوں جس میں اسے وکالت کا اختیار دیا گیا ہو باب IV کے نافذ العمل ہونے تک موثر ہوں گے اور، حسبۂ کسی قانونی پیشہ ور کو (جو اس ایکٹ کے تحت بحیثیت وکیل فہرست میں درج نہ ہوا ہو) جاری یا تجدید کیا گیا سرٹیفکیٹ جو متذکرہ بالا ایکٹوں میں سے کسی ایکٹ یا دیگر قانون کی توضیعات کے تحت یکم دسمبر، 1961 سے شروع ہونے والی اور باب IV نافذ العمل ہونے کی تاریخ پر ختم ہونے والی مدت کے دوران جاری یا تجدید کیا گیا ہو یا جاری یا تجدید کیا ہوا معلوم ہوتا ہو، جائز طور پر جاری یا تجدید کیا گیا متصور ہوگا۔

## بعض وکلاء کی نسبت خصوصی توضیعات

58الف۔(1) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، تمام وکلاء جو 26 جولائی، 1948، سے عین قبل الہ آباد کی عدالت عالیہ یا اودھ کی چیف کورٹ میں وکالت کرنے کے مستحق تھے اور جنھیں متحدہ صوبہ جات عدالت ہائے عالیہ (انضمام) آرڈر، 1948 کی توضیعات کے تحت الہ آباد کی نیو ہائی کورٹ آف جوڈیکیچر میں وکالت کرنے کے مستحق وکلاء کی حیثیت سے تسلیم کیا گیا تھا لیکن جن کے نام اس عدالت عالیہ کے وکلاء کی فہرست میں محض اس وجہ سے رسمی طور پر درج نہیں کئے گئے تھے کہ انہوں نے مذکورہ عدالت عالیہ کی بار کونسل کو واجب الادا فیس ادا نہیں کی تھی اور ایسے تمام وکلاء جنہیں مذکورہ تاریخ اور 26 مئی، 1952 کے درمیان اس حیثیت سے فہرست میں درج کیا گیا تھا، دفعہ 17 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) کی اغراض کے لیے ایسے اشخاص تصور کئے جائیں گے۔جنہیں مذکورہ عدالت عالیہ کی فہرست میں بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 کے تحت بحیثیت وکلاء درج کیا گیا تھا اور ایسے ہر شخص کو، اس بارے میں دی گئی درخواست پر، اتر پردیش کی ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل داخل کیا جا سکے گا۔

(2) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، ایسے تمام وکلاء جو، 10 ر اکتوبر، 1952 سے عین قبل، حیدر آباد کی عدالت میں وکالت کرنے کے حقدار تھے لیکن جن کا نام اس عدالت عالیہ کے وکلاء کی فہرست میں محض اس وجہ سے رسمی طور پر درج نہیں کیا گیا تھا کہ انہوں نے مذکورہ عدالت عالیہ کی بار کونسل کو واجب الادا فیس ادا نہیں کی تھی، دفعہ 17 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) کی غراض کے لیے، ایسے اشخاص تصور ہوں گے جو بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 کے تحت مذکورہ عدالت عالیہ کی فہرست میں بحیثیت وکلاء درج تھے، اور ایسے ہر شخص کو، اس بارے میں دی گئی درخواست پر، آندھرا پردیش یا مہاراشٹر کی ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل داخل کیا جا سکے گا۔

(3) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، ایسے تمام وکلاء جو، یکم مئی 1960 سے عین قبل بمبئی کی عدالت عالیہ میں وکالت کرنے کے مستحق تھے اور جنہوں نے بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 کی دفعہ 8 کی توضیعات کے تحت گجرات کی عدالت عالیہ کی فہرست میں بحیثیت وکلاء اپنے نام درج کرنے کے لیے درخواست دی تھی، لیکن جن کے نام مذکورہ توضیع منسوخ ہونے کی بنا پر درج نہیں کیے گئے تھے، دفعہ 17 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) کی اغراض کے لیے، ایسے اشخاص تصور ہوں گے جنہیں مذکورہ ایکٹ کے تحت گجرات کی عدالت عالیہ کی فہرست میں بحیثیت وکلاء درج کیا گیا تھا اور ایسا ہر شخص، اس بارے میں دی گئی درخواست پر، گجرات کی ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل داخل کیا جا سکے گا۔

(4) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، ایسے تمام اشخاص جو، یکم دسمبر 1961 سے عین قبل، کسی یونین علاقے میں جوڈیشیل کمشنر کی عدالت کی فہرست میں اس علاقے میں نافذ العمل کسی قانون کے تحت وکلاء تھے، دفعہ 17 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) کی اغراض کے لیے، ایسے اشخاص متصور ہوں گے جنہیں بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 کے تحت کسی عدالت عالیہ کی فہرست میں بحیثیت وکلاء درج کیا گیا تھا اور ایسا ہر شخص اس بارے میں دی گئی درخواست پر، اس یونین علاقے کی نسبت مرتب ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل درج کیا جا سکے گا۔

## پانڈیچری کے یونین علاقہ کی نسبت خصوصی توضیعات

58الف الف۔(1)اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود ایسے تمام اشخاص، جو باب III کی توضیعات پانڈیچری کے یونین علاقہ میں نافذ العمل ہونے سے عین قبل مذکورہ یونین علاقے میں نافذ کسی قانون کے تحت قانونی پیشہ اختیار کرنے کے مستحق تھے (چاہے قولاً یا فعلاً یا دونوں طرح سے) یا جو اس طرح مستحق ہوتے اگر وہ مذکورہ تاریخ پر سرکاری ملازمت میں نہ ہوتے، دفعہ 17 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) کی اغراض کے لیے ایسے اشخاص متصور ہوں گے جن کو بھارتی بارکونسل ایکٹ، 1926 کے تحت کسی عدالت عالیہ کی فہرست میں بحیثیت وکلاء درج کیا گیا تھا اور ایسا ہر شخص، اس بارے میں بارکونسل مدراس کے ذریعہ مصرحہ وقت کے اندر دی گئی درخواست پر، مذکورہ یونین علاقے کی نسبت مرتب ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل داخل کیا جا سکے گا۔

(2) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، ہر ایک ایسے شخص کو، جو اس تاریخ سے عین قبل جس پر یونین علاقہ پانڈیچری میں باب IV کی توضیعات نافذ العمل ہو جائیں، مذکورہ یونین علاقہ میں نافذ کسی قانون کی رو سے قانون کا پیشہ کرتا تھا، (چاہے قولاً یا فعلاً یا دونوں طرح سے یا کسی دیگر طریقے سے) جو ضمن (1) کے تحت بحیثیت وکیل فہرست میں درج نہ ہونا چاہیے یا درج ہونے کا اہل نہ ہو، ایسے قانون کی متعلقہ توضیعات کی پانڈیچری (قوانین کی توسیع) ایکٹ، 1968 کی رو سے تنسیخ کے باوجود کسی عدالت یا محکمہ مال کے دفتر میں یا کسی اتھارٹی یا شخص کے روبرو وکالت کی نسبت بدستور وہی حقوق حاصل رہیں گے اور وہ اسی حاکم کی تادیبی حدود کے تابع ہوگا، جو اسے مذکورہ تاریخ سے عین قبل حاصل تھے یا، جیسی کہ صورت ہو، جن کے تابع وہ تھا اور حسبہٗ متذکرہ قانون کی متعلقہ توضیعات ایسے اشخاص کی نسبت موثر ہوں گی گویا کہ ان کو منسوخ نہیں کیا گیا تھا۔

## ریاستی بارکونسل میسور کے درج فہرست کیے گئے بعض اشخاص کی نسبت خصوصی توضیعات

58الف ب۔اس ایکٹ یا کسی عدالت کے فیصلے، ڈگری یا حکم یا بھارتی بارکونسل کی پاس کی گئی کسی قرارداد یا دی گئی کسی ہدایت میں درج کسی امر کے باوجود ہر ایسا شخص جسے میسور کی عدالت عالیہ سے پلیڈر شپ کا سرٹیفکیٹ حاصل ہونے کی بنا پر ریاستی بارکونسل میسور نے ریاستی فہرست میں 28 فروری، 1963 سے شروع ہونے والی اور 31 مارچ، 1964 پر ختم ہونے والی مدت کے دوران بحیثیت وکیل داخل کیا گیا تھا، بہ استثنا دیگر طور پر توضیع ہونے کے جائز طور پر ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل داخل کیا گیا متصور ہوگا اور حسبہٗ قانون کا پیشہ اختیار کرنے کا مستحق ہوگا (چاہے قولاً یا فعلاً یا دونوں طرح سے):

بشرطیکہ جب ایسے کسی شخص نے کسی ریاستی بارکونسل کی فہرست میں بحیثیت وکیل درج ہونے کا انتخاب کیا ہو تو اس کا نام ایسی دیگر ریاست کی بارکونسل کی فہرست میں درج ہونے کی تاریخ سے میسور کی ریاستی بارکونسل کی فہرست سے خارج شدہ تصور کیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے شخص کی سینیارٹی، چاہے اس کا نام میسور کی ریاستی بارکونسل کی فہرست میں یا کسی دوسری بارکونسل کی ریاستی فہرست میں درج ہو، دفعہ 17 کے ضمن (3) کے فقرہ (د) کی اغراض کے لیے 16 مئی 1964 کی تاریخ کو تاریخ داخلہ شمار کر کے تعین کی جائے گی۔

## اترپردیش ریاستی بارکونسل کی فہرست میں درج بعض اشخاص کی نسبت خصوصی توضیعات

58الف ج۔ اس ایکٹ یا کسی عدالت کے کسی فیصلے، ڈگری یا حکم میں درج کسی امر کے باوجود، ہر ایسا شخص جسے عدالت عالیہ نے 2 جنوری 1962 سے شروع ہونے والی اور 25 مئی 1962 پر ختم ہونے والی مدت کے دوران بحیثیت وکیل درج کیا تھا اور بعد میں اُترپردیش ریاستی بارکونسل نے ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل درج کیا تھا، عدالت عالیہ کی فہرست میں جائز طور پر بحیثیت وکیل درج کیا گیا تصور کیا جائے گا اور حسبہٗ قانون کا پیشہ اختیار کرنے کا مستحق ہوگا (چاہے قولاً یا فعلاً یا دونوں طرح سے)۔

## بھارت میں نقل مکانی کرنے والی بعض اشخاص کی نسبت خصوصی توضیعات

58الف د۔ اس ایکٹ کی رو سے قانونی پیشہ وران ایکٹ، 1879 یا قانونی پیشہ وروں کے داخلے اور اندراج کی نسبت کسی دیگر قانون (جس کا یہاں بعد ازاں

ایسے ایکٹ یا قانون کے طور پر حوالہ کیا گیا ہے ) کی توضیعات کی تنسیخ کے باوجود، ہر ایسا شخص جو کسی ایسے علاقے سے جو 15 اگست، 1947ء سے قبل، بھارت کے اندر شامل تھا جس کی تعریف حکومت بھارت ایکٹ، 1935 میں کی گئی ہے، بھارت کے علاقے میں نقل مکانی کرے اور جو ایسی نقلِ مکانی سے قبل، ایسے علاقے میں اس میں یا قانون کی متعلقہ توضیعات کے تحت بحثیت پلیڈر، مختار، یا جیسی کہ صورت ہو، ریونیو ایجنٹ داخل اور درج فہرست کیا جاسکے گا اگر وہ—

(الف) ایسے ایکٹ یا قانون کے تحت متعلقہ اتھارٹی کو اس غرض کے لیے درخواست دے؛ اور

(ب) بھارت کا شہری ہو اور دیگر شرائط، اگر کوئی ہوں، پوری کرے، جن کی صراحت متذکرہ اتھارٹی نے اس بارے میں کی ہو،

اور اس ایکٹ کی رو ایسے ایکٹ یا قانون کی متعلقہ توضیعات کی تنسیخ کے باوجود اس طرح درج فہرست مختار یا ریونیو ایجنٹ کو کسی عدالت یا محکمہ مال کے دفتر یا کسی دیگر اتھارٹی یا شخص کے روبرو وکالت کرنے کی نسبت وہی حقوق حاصل ہوں گے اور اسی حاکم کی تادیبی حدود کے تابع ہوگا جس کے تابع وہ ایسے ایکٹ یا قانون کی متعلقہ توضیعات کے تحت ہو گویا کہ وہ منسوخ نہیں کی گئی تھیں اور حسبۂ وہ توضیعات ایسے اشخاص کی نسبت موثر ہوں گی۔

## گوا، دمن اور دیو کے یونین علاقہ کی نسبت خصوصی توضیعات

58الف ھ۔(1) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود ایسے تمام اشخاص، جو یونین علاقہ گوا، دمن اور دیو میں باب III کی توضیعات نافذ العمل ہوجانے کی تاریخ سے عین قبل مذکورہ یونین علاقہ میں نافذ کسی قانون کے تحت قانون کا پیشہ (چاہے قولاً یا فعلاً یا دونوں طرح سے) اختیار کرنے کے مستحق تھے یا جو اس کے مستحق ہوتے اگر وہ مذکورہ تاریخ پر سرکاری ملازمت میں نہ ہوتے، دفعہ 17 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) کی اغراض کے لیے ایسے اشخاص تصور ہوں گے جو بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 کے تحت عدالت عالیہ کی فہرست میں بحثیت وکلاء درج کیے گئے تھے اور ایسا ہر ایک شخص، ایسی مدت کے اندر جو مہاراشٹر بار کونسل مقرر کرے اس بارے میں دی گئی درخواست پر مذکورہ یونین علاقہ کی نسبت مرتب کی گئی ریاستی فہرست میں بحثیت وکیل داخل کیا جائے گا:

بشرطیکہ اس ضمن کی توضیعات کا ایسے کسی شخص پر اطلاق نہیں ہوگا، جو متذکرہ درخواست کی تاریخ پر، بھارت کا شہری نہ تھا۔

(2) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، ہر ایسے شخص کو، جو یونین علاقہ گوا، دمن اور دیو میں باب IV کی توضیعات نافذ العمل ہوجانے سے عین قبل مذکورہ یونین علاقہ میں نافذ کسی قانون کی توضیعات کی رو سے قانون کا پیشہ اختیار کیے ہوئے تھا (چاہے قولاً یا فعلاً یا دونوں طرح سے یا کسی دیگر طریقے سے) یا جو ضمن (1) کے تحت بحثیت وکیل فہرست میں درج نہیں ہونا چاہتا تھا یا اس کا اہل نہ تھا، ایسے قانون کی متعلقہ توضیعات کی اس ایکٹ کی رو سے تنسیخ کے باوجود کسی عدالت عالیہ یا محکمہ مال کے دفتر میں یا کسی اتھارٹی یا شخص کے روبرو وکالت کی نسبت بدستور وہی حقوق حاصل ہوں گے یا اس اتھارٹی کی تادیبی حدود کے تابع ہوگا جو اسے مذکورہ تاریخ سے عین قبل حاصل تھے، یا جیسی کہ صورت ہو، جن کے تابع وہ تھا اور حسبۂ متذکرہ قانون کی توضیعات ایسے اشخاص کی نسبت موثر ہوں گی گویا کہ ان کو منسوخ نہیں کیا گیا تھا۔

(3) ایسی تاریخ پر، جس پر ایکٹ ہذا یا اس کا کوئی حصہ یونین علاقہ گوا، دمن اور دیو میں نافذ العمل ہوجائے اس یونین علاقے میں نافذ ایسا قانون جو ایکٹ ہذا یا ایسے حصے کے مماثل ہو اور جو اس ایکٹ کی دفعہ 50 کی توضیعات کی رو سے منسوخ نہیں ہوا ہو، وہ بھی منسوخ ہوجائے گا۔

## جموں کشمیر کی نسبت خصوصی توضیعات

58الف و۔(1) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، ایسے تمام وکلاء، جو باب III کی توضیعات ریاست جموں و کشمیر میں نافذ العمل ہوجانے کی تاریخ سے عین قبل اس ریاست کی عدالت عالیہ میں وکالت کے مستحق تھے یا جو اس طرح مستحق ہوتے اگر وہ اس تاریخ پر سرکاری ملازمت میں نہ ہوتے،

دفعہ 17 کے ضمن (1) کے فقرہ (الف) کی غرض کے لیے، ایسے اشخاص تصور ہوں گے، جو بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 کے تحت کسی عدالت الیہ کی فہرست میں بحیثیت وکلاء درج کئے گئے تھے، اور ایسا ہر شخص، ایسی مدت کے دوران جس کی بھارتی بار کونسل صراحت کرے، اس بارے میں دی گئی درخواست پر، مذکورہ ریاست کی نسبت مرتب کی گئی ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل داخل کیا جائے گا۔

(2) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، ہر ایسا شخص جو اس تاریخ سے عین قبل جس پر باب III کی توضیعات ریاست جموں وکشمیر میں نافذ العمل ہو جائیں، وکیل کی حیثیت کے سوائے دیگر طور پر مذکورہ ریاست میں نافذ کسی قانون کی توضیعات کی رو سے قانون کا پیشہ (چاہے قولاً یا فعلاً یا دونوں طرح سے) اختیار کرنے کا مستحق تھا یا جو اس طرح مستحق ہوتا اگر وہ مذکورہ تاریخ پر سرکاری ملازمت میں نہ ہوتا، مذکورہ ریاست کی نسبت مرتب کی گئی ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل داخل کیا جا سکے گا، اگر وہ—

(i) اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق ایسے اندراج کے لیے درخواست دے؛ اور

(ii) دفعہ 24 کے ضمن (1) کے فقرہ جات (الف)، (ب)، (د) اور (ھ) میں مصرحہ شرائط پوری کرے۔

(3) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، ہر ایسے شخص کو، جو اس تاریخ سے عین قبل جس پر باب IV کی توضیعات ریاست جموں وکشمیر میں نافذ العمل ہو جائیں، اس ریاست میں نافذ کسی قانون کی توضیعات کی رو سے قانون کا پیشہ (چاہے قولاً یا فعلاً یا دونوں طرح سے) اختیار کیے ہوئے تھا یا جو ضمن (1) یا ضمن (2) کے تحت وکیل نہ ہونے کا انتخاب کرے یا بحیثیت وکیل فہرست میں درج ہونے کا اہل نہ ہو، ایسے قانون کی متعلقہ توضیعات کی اس ایکٹ کی رو سے تنسیخ کے باوجود کسی عدالت یا محکمہ مال کے دفتر میں یا کسی اتھارٹی یا شخص کے روبرو وکالت کی نسبت، وہی حقوق بدستور حاصل رہیں گے اور وہ اسی اتھارٹی کی تادیبی حدود کے تابع ہوگا جو اسے مذکورہ تاریخ سے قبل حاصل تھے یا، جیسی کہ صورت ہو، جس کے تابع وہ تھا اور حسبہٖ اس قانون کی متعلقہ توضیعات ایسے اشخاص کی نسبت موثر ہوں گی گویا کہ ان کو منسوخ نہیں کیا گیا تھا۔

(4) ایسی تاریخ پر جس پر یہ ایکٹ یا اس کا کوئی حصہ ریاست جموں وکشمیر میں نافذ العمل ہو جائے، اس ریاست میں نافذ العمل ایسا قانون جو اس ایکٹ کی دفعہ 50 کی توضیعات کی رو سے منسوخ نہ ہوا ہو، منسوخ ہو جائے گا۔

## آرٹیکل کلرکوں کی نسبت خصوصی توضیعات

58۔الف ز۔ اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، ہر ایسا شخص، جس نے 31 دسمبر، 1976 سے عین قبل اپنی آرٹیکل شپ شروع کی ہو اور دفعہ 34 کے ضمن (2) کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق کلکتہ کی عدالت عالیہ کے اٹارنی کی حیثیت سے اندراج کی غرض کے لیے، وکلاء (ترمیمی) ایکٹ 1976 کی رو سے اس ضمن کے حذف ہونے سے قبل ابتدائی امتحان پاس کیا ہو، ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل داخل کیا جا سکے گا اگر وہ—

(i) 31 دسمبر، 1980 کو یا اس سے قبل،—

(الف) حتمی امتحان ایسی صورت میں پاس کرے جب ایسے شخص نے، 31 دسمبر 1976 سے قبل، انٹر میڈیٹ کا امتحان پاس کیا ہو،

(ب) کسی دوسری صورت میں انٹر میڈیٹ اور حتمی امتحانات پاس کر لے۔

**تشریح:**—اس فقرہ کی غرض کے لیے، کلکتہ کی عدالت عالیہ ایسے قواعد مقرر کر سکے گی جو دفعہ 34 کے ضمن (2) کے تحت ضروری ہوں اور جن میں امتحانات اور ان کی نسبت کسی دیگر امر کی صراحت کی جائے۔

(ii) ایسے اندراج کے لیے اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق درخواست دے؛ اور

(iii) دفعہ 24 کے ضمن (1) کے فقرہ جات (الف)، (ب)، (ہ) اور (و) میں مصرحہ شرائط پوری کرے۔

## بعض تادیبی کارروائیوں کی نسبت خصوصی توضیع

58ب۔ (1) یکم ستمبر 1963 سے کسی عدالت عالیہ کے موجودہ وکیل کے متعلق کسی تادیبی امر کی نسبت ہر کارروائی، بہ استثنا اس کے جس کی توضیع ضمن (2) کے پہلے فقرہ شرطیہ میں کی گئی ہے، اس عدالتِ عالیہ کے تعلق سے ریاستی بار کونسل نپٹائے گی گویا کہ موجودہ وکیل اس کی فہرست میں بحیثیت وکیل درج کیا گیا تھا۔

(2) اگر مذکورہ تاریخ سے عین قبل، کسی موجودہ وکیل کی نسبت کسی تادیبی امر کے متعلق کوئی کارروائی بھارتی بار کونسل ایکٹ 1926 کے تحت کسی عدالت عالیہ کے روبروز یرالتوا ہو تو ایسی کارروائی اس عدالتِ عالیہ کے تعلق سے ریاستی بار کونسل کو منتقل ہوگی، گویا کہ یہ کارروائی دفعہ 56 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت مماثل بار کونسل کے روبروز یرالتوا تھی:

بشرطیکہ جب ایسی کارروائی کی نسبت عدالت عالیہ کو بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 کی دفعہ 11 کے تحت تشکیل دیے گئے ٹریبونل کا فیصلہ موصول ہوا ہو، تو عدالتِ عالیہ معاملے کو نپٹائے گی اور عدالت عالیہ کے لیے اس غرض سے مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 12 کے تحت تفویض کیے گئے تمام اختیارات استعمال میں لانا قانوناً جائز ہوگا گویا کہ اس دفعہ کو منسوخ نہیں کیا گیا تھا:

مزید شرط یہ ہے کہ جب عدالت عالیہ نے مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 12 کے ضمن (4) کے تحت کوئی معاملہ مزید تحقیقات کے لیے واپس ارسال کیا ہو تو یہ کارروائی اس عدالت عالیہ کی نسبت ریاستی بار کونسل کو منتقل ہوگی گویا کہ یہ کارروائی مماثل بار کونسل کے روبرو دفعہ 56 کے ضمن (1) کے تحت زیرالتوا تھی۔

(3) اگر مذکورہ تاریخ سے عین قبل کسی ایسے پلیڈر، وکیل، مختار یا اٹارنی کی نسبت، جسے اس ایکٹ کے تحت کسی ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل درج کیا گیا ہو، کسی تادیبی امر کی نسبت کوئی کارروائی زیرالتوا ہو تو ایسی کارروائی اس ریاستی بار کونسل کو منتقل ہوگی جس کی فہرست میں اسے درج کیا گیا ہو اور اسے ایکٹ ہذا کے تحت نپٹایا جائے گا گویا کہ یہ اس کے خلاف اس ایکٹ کے تحت پیدا ہونے والی کارروائی تھی۔

(4) اس دفعہ میں ''موجودہ وکیل'' سے کوئی ایسا شخص مراد ہے جو بھارتی بار کونسل ایکٹ، 1926 کے تحت کسی عدالت عالیہ کی فہرست میں بحیثیت وکیل درج کیا گیا تھا اور جو، اپنے خلاف کسی تادیبی امر کی نسبت کوئی کارروائی شروع کرتے وقت، اس ایکٹ کے تحت ریاستی فہرست میں بحیثیت وکیل درج نہیں کیا گیا ہو۔

(5) اس دفعہ کی توضیعات، اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود موثر ہوں گی۔

## مشکلات رفع کرنا

59۔ (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں، بالخصوص اس ایکٹ کی رو سے منسوخ شدہ قوانین سے اس ایکٹ کی توضیعات تک کی نسبت کوئی مشکل پیدا ہو جائے، تو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع کیے گئے حکم کے ذریعے، ایسی توضیعات وضع کر سکے گی جو اس ایکٹ کی اغراض کے نقیض نہ ہوں اور جو اسے مشکل رفع کرنے کے لیے ضروری یا قرین مصلحت معلوم ہوں۔

(2) ضمن (1) کے تحت حکم اس طرح صادر کیا جا سکے گا کہ وہ کسی ایسی تاریخ سے موثر بہ ماضی ہو جو یکم دسمبر 1961 سے قبل کی نہ ہو۔

## مرکزی حکومت کو قواعد بنانے کا اختیار

60۔ (1) تاوقتیکہ اس ایکٹ کے تحت کسی امر کی نسبت ریاستی بار کونسل قواعد بنائے اور انہیں بھارتی بار کونسل منظور کرے، اس امر کی نسبت قواعد بنانے کا اختیار مرکزی حکومت کے قابل استعمال ہوگا۔

(2) مرکزی حکومت بھارتی بار کونسل کے ساتھ مشورے کے بعد، سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے ضمن (1) کے تحت یا تو کسی ریاستی بار کونسل کے لیے یا بالعموم تمام ریاستی بار کونسلوں کے لیے قواعد بنا سکے گی اور اس طرح بنائے گئے قواعد اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود موثر ہوں گے۔

(3) جب اس دفعہ کے تحت کسی ریاستی بار کونسل کے لیے مرکزی حکومت کسی امر کی نسبت کوئی قواعد بنائے اور اس امر کی نسبت، ریاستی بار کونسل بھی قواعد

مرتب کرے اور بھارتی بارکونسل انہیں منظور کرے، تو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان نامے کے ذریعے ہدایت دے سکے گی کہ ایسے امر کی نسبت اس کے بنائے ہوئے قواعد اس بارکونسل کے تعلق سے ایسی تاریخ سے نافذ نہیں رہیں گے جس کی صراحت اعلان نامے میں کی جائے اور ایسے اعلان نامے کے جاری ہونے پر مرکزی حکومت کے بنائے ہوئے قواعد نافذ رہیں گے ماسوائے ایسے امور کی نسبت جو مذکورہ تاریخ سے قبل کیے گئے ہوں یا ترک کیے گئے ہوں۔

# فہرست بند

[ملاحظہ ہو دفعہ 50(5)]

## بعض قوانین کی منسوخی

| مختصر نام | منسوخی کی حد |
|---|---|
| 1۔قانونی پیشہ وران (خواتین) ایکٹ، 1923 | پورا |
| 2۔قانونی پیشہ وران (فیس) ایکٹ، 1926 | پورا |
| 3۔ریاستوں کی تنظیم نو ایکٹ، 1956 | دفعہ 53 |
| 4۔بمبئی تنظیم نو ایکٹ، 1960 | دفعہ 31 |